www.KitaboSunnat.com

سفینہ ڈوب نہ جائے

اعداد

انصار زبیر محمدی

المملكة العربية السعودية

مكتب توعية الجاليات بمحافظة الشماسية

إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

ص ب: (١١)، الشماسية، القصيم، هاتف وفاكس: ٠٦٣٤٠١٩١١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پردستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سفینہ ڈوب نہ جائے

اعداد

انصار زبیر محمدی

www.KitaboSunnat.com

مکتب توعیۃ الجالیات بمحافظۃ الشماسیۃ
ص ب ۱۱ - القصیم هاتف و فاکس ۳۴۰۱۹۱۱
باشراف وزارۃ الشؤون الاسلامیۃ والاوقاف والدعوۃ والارشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ح مكتب توعية الجاليات بالشماسية ، ١٤٢٢هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

المحمدي ، أنصار بن زبير

الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر وواجبات الأمة الاسلامية.– الرياض.

٦٨ ص ، ١٢ × ١٧ سم

ردمك : ٨–٤٩٤–٣٩–٩٩٦٠.

١– الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر   أ– العنوان

ديوي ٢١٩   ٢٢/٢٥٢٦

رقم الإيداع : ٢٢/٢٥٢٦

ردمك : ٨–٤٩٤–٣٩–٩٩٦٠

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كلمة الإعداد

الحمد لله الذي أمر بالمعروف ونهى عن المنكر والصلاة والسلام على رسول الهدى والرحمة الذى بلغ الرسالة وأدى الأمانة ونصح الأمة ، وعلى جميع أتباعه إلى يوم الدين، وبعد:

دعوت و تبلیغ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر امت مسلمہ کی انفرادی خصوصیت اور امتیازی شان ہے، اللہ تعالیٰ نے اسی وجہ سے اسے خیر امت کا لقب دیا ہے، ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ﴾ (آل عمران: ۱۱۰)۔

اللہ کے دین کی طرف دعوت دینا انبیاء ورسل علیہم السلام کا وظیفہ اور علماء ربانی کا شعار ہے، ﴿الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ﴾ (سورۂ احزاب: ۳۹)

"یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے، اور اللہ ہی سے ڈرتے رہے، اس کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے"۔

ان لوگوں کی گفتگو اور بات سب سے بہترین بات قرار دی گئی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ(۳۳)﴾ (فصلت: ۳۳)۔

"اور اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور نیک عمل کرے، اور کہے کہ میں مسلمان ہوں"۔

اس روئے زمین پر اللہ کے سوا جن کی عبادت کی جاتی ہے، وہ سب باطل ہے، اور اللہ کے حکم کے سوا جن کا حکم مانا جاتا ہے وہ طاغوت ہیں۔

آج یہ دنیا کفر و شرک، بدعت و ضلالت، جہالت و تاریکی میں بھٹک رہی ہے، منکر کو منکر نہیں سمجھا جارہا ہے، لوگوں نے اپنی عقل و فکر کے لحاظ سے خیر و شر کی تفریق و تمیز کا پیمانہ مقرر کر لیا ہے، جبکہ خیر و شر کو ناپنے اور تولنے کا اصل پیمانہ میزان نبوی ﷺ ہے۔

بعض لوگ خود تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں، برائیوں سے اجتناب کرتے ہیں، مگر اسکی طرف دعوت نہیں دیتے، کہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی فکر کرے، اپنا اپنا عمل صحیح کرے، جو کہ انتہائی خطرناک اور بھیانک نظریہ ہے۔

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ(١١)﴾ (سورۃ الحج: ۱۱)۔

"اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ایک کنارے رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پھر اس کا بھلا ہوا تو اپنے دین پر جما رہا، اور اگر اس پر کوئی مصیبت آپڑی تو جدھر سے آیا تھا ادھر ہی لوٹ گیا، اور (کمبخت) نے اپنی دنیا و آخرت دونوں گنوایا، اور یہی تو کھلا ہوا گھاٹا ہے"۔

بھلا غور کیجئے! وہ شخص جو حق سے منحرف ہے، کفر میں غرق ہے، کیا ہم نے اس تک اللہ کا پیغام پہنچایا؟؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج ہر جگہ ظلم ہے، فساد و سرکشی ہے، بدعات و فتنے ہیں، گمراہ کن عقائد و نظریات ہیں، تباہ کن جنگیں ہیں، اباحیت و تحلل ہے، آخر ایسا کیوں ؟

ایسا صرف اس وجہ سے ہے کہ حق اور اہل حق میدان عمل سے غائب ہیں، باطل اور باطل پرست بڑی ہی چستی اور چالاکی سے اپنے افکار و نظریات کی ترویج واشاعت کررہے ہیں، اس وقت دنیا میں تین لاکھ سے زیادہ نصرانی مبلغین نصرانیت کی تبلیغ کررہے ہیں، (۱۸۱۱) ایک ہزار آٹھ سو گیارہ زبانوں میں انجیل کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے، جب کہ (۵۲۰۰) پانچ ہزار دو سو زبانوں میں ترجمہ وطباعت کا کام جاری ہے۔

۱۹۸۰ء میں نصرانیوں نے اپنے مذہب کی تبلیغ پر (۱۰۰) ملیار (ایک ارب ڈالر خرچ کیا ہے، (۳۵۰۰) تین ہزار پانچ سو مشینریاں نصرانیت پھیلا رہی ہیں۔

ایشیا میں (۲۵) پچیس کروڑ، افریقہ میں (۴۲) بیالیس لاکھ، مشرق وسطیٰ اور یورپ میں (۷۲) بہتر لاکھ، امریکہ میں ایک کروڑ ستاون لاکھ، اور چین میں (۱۵) ملیون انجیل کے نسخے تقسیم کیے جاچکے ہیں۔

(مزید تفصیل کیلئے دیکھئے: مجلہ "البیان" لندن، عدد (۱۵۳)

۱۹۱۷ء روس میں جب سے کمیونسٹ نظام آیا اس وقت سے لے کر آج تک کمیونزم کا شکار ہونے والوں کی تعداد (۱۴) کروڑ تیس لاکھ ہے، جن میں چھ کروڑ ستانوے لاکھ صرف روس میں ہیں چھ کروڑ اڑ تیس لاکھ چین میں اور باقی دنیا کے دوسرے ممالک میں ہیں۔ (الدعوۃ الی اللہ، ص: ۸۲)۔

علامہ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: "عصر حاضر میں دعوت الی اللہ کا کام تمام علماء امت اور مسلم حکام پر فرض ہے، اللہ تعالیٰ نے ان فرض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیا ہے کہ اپنی طاقت اور وسائل وامکانیات کے مطابق تقریر و تحریر، ذرائع ابلاغ، ریڈیو واخبارات وغیرہ سے تبلیغ کریں، اس سلسلہ میں ذرہ برابر سستی نہ کریں، اس لئے کہ دشمنان اسلام باہم متحد ہو کر ایک دوسرے کے اشتراک وتعاون سے لوگوں کو اللہ کے دین سے دور کر رہے ہیں، اور لوگوں کو ان کے دین کے بارے میں مشکوک کر رہے ہیں"۔ (الدعوۃ الإسلامیۃ، إصدار الندوۃ العالمیۃ، ص: ۳۸۰)

استاد محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی حفظہ اللہ فرماتے ہیں کہ: "دعوت و تبلیغ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا دائرۂ کار بہت وسیع ہے، یہ فرد اور خاندان سے لے کر پوری انسانیت کو شامل ہے، آج پوری دنیا راہ حق سے بھٹکی ہوئی ہے، ان کی ہدایت و اصلاح کیلئے جد و جہد کرنا امت مسلمہ کا فریضہ ہے، ارشاد باری ﴿ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (سورۂ نحل: ۱۲۵) کے بموجب بڑی حکمت ودانائی کے ساتھ، بڑی محبت ونرمی سے، خیر خواہی اور نصیحت وموعظت کے انداز میں ہر ایک کی زبان، تہذیب اور آداب معاشرت کا لحاظ کرتے ہوئے قوی وسائل کے ساتھ مؤثر اسلوب میں یہ کام کرنا ہے، کیونکہ اگر دعوت کے آداب وشرائط کا لحاظ نہیں کیا جائے گا تو سرمایہ، وقت اور محنت سب ضائع ہو جائیں گے، اور خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلے گا"۔

(دعوت إلی اللہ، ص: ٦)

زیر نظر کتاب میں اسی حساس موضوع کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، قرآن مجید، کتب احادیث کے علاوہ اس موضوع پر پائی جانے والی بیشتر کتابوں سے استفادہ کیا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

در اصل یہ کوئی مستقل تالیف نہیں بلکہ ماہنامہ صوت الحق مالیگاؤں اور ماہنامہ آثار جدید مئو میں شائع ہونے والے میرے چند مضامین کی ترتیب نو ہے، جو آج آپ کے سامنے ہے، افادۂ عامہ کی خاطر کتابی شکل دیدی گئی ہے۔

مفید علمی مشوروں سے نوازنے پر ماہنامہ آثار جدید کے مدیر برادر محترم شیخ اسعد اعظمی حفظہ اللہ کا مشکور ہوں، فجزاہ اللہ عنی أحسن الجزاء۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ ہمیں اس مقدس فریضہ کی انجام دہی کی توفیق بخشے، اور ہماری کوششوں میں برکت، عملوں میں خلوص، اور جذبات میں پاکیزگی عطا فرمائے، (آمین)۔

انصار زبیر محمدی

مکتب دعوۃ و توعیۃ الجالیات الشمالیۃ
پوسٹ بکس نمبر: ۱۱، القصیم
المملكة العربية السعودية
۲/ ۱۱/ ۱۴۲۱ھ - ۲۶/ ۱/ ۲۰۰۱ء
ٹیلیفون و فیکس: ۳۴۰۱۹۱۱/ ۰۰۹۶۶۶
موبائل نمبر: ۵۴۹۶۲۹۳۱/ ۰۰۹۶۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفینہ ڈوب نہ جائے

اسلامی شریعت کشتیٔ نوح کی مانند ہے جس میں داخل ہونے والا غرق وہلاکت سے محفوظ رہے گا، اور جو اس سے باہر رہ جائے گا تباہی اس کا مقدر ہوگی، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿ان الدین عند اللہ الاسلام﴾(۱) دین حق اور باعث نجات دین اللہ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے۔

اگر کشتی کا ناخدا (کھیون ہار) اپنی ذمہ داری سے غافل ہوجائے، یاسوجائے تو کشتی ساحل پر پہنچنے کے بجائے بھنور میں پھنس جائے گی، یا اسی طرح اگر کوئی ڈرائیور اسٹیرنگ پر بیٹھ کر تیز رفتار گاڑی چلاتے وقت سامنے نہ دیکھ کر ادھر ادھر دیکھے، پلکیں جھپکائے یاسو جائے تو ایسی صورت میں اس کی گاڑی کسی خطرناک حادثہ سے دوچار ہوسکتی ہے، جس کے نتیجہ میں تمام مسافر لقمۂ اجل بن جائیں گے، ظاہر سی بات ہے کہ اس میں کشتی یا گاڑی کا کوئی قصور نہ ہوگا، بلکہ ان دونوں کے چلانے اور سنبھالنے والوں کی لاپرواہی کا ایک رزلٹ اور نتیجہ ہوگا۔

ٹھیک اسی طرح امت مسلمہ اگر اپنے پختہ عقائد واعمال کے ساتھ امر بالمعروف ونھی عن المنکر کے ذریعہ اس دین کی حفاظت نہیں کرسکے گی تو وہ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوجائے گی۔ جو کہ اس کے کرتوت اور فرائض سے تغافل کا ایک نتیجہ ہوگا۔

---

(۱) سورہ آل عمران ۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسانی معاشرہ میں امن وامان کا قیام اور فساد وبگاڑ کے ازالہ کے صرف دو ہی ذرائع ہیں، اور یہی وہ ذرائع ہیں جنہیں بروئے کار لانے کے لئے امت مسلمہ کو دنیا میں بھیجا گیا ہے۔

(1) معروف (بھلائی) کا حکم دینا (2) منکر (برائی) سے روکنا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿كنتم خير امة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله﴾(۲)

لوگوں کے (فائدے اور اصلاح کے) لئے جتنی امتیں پیدا ہوئیں ان سب میں تم بہتر ہو، تم اچھا کام کرنے کا حکم دیتے ہو برے کام سے روکتے ہو

معلوم ہوا کہ دوسری امتوں کے بالمقابل امت مسلمہ کی امتیازی صفت امر بالمعروف ونھی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی ہے۔

زیر نظر کتابچہ میں ہم اسی اہم مسئلہ کا ایک مختصر جائزہ پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ ہر مسلمان معروف ومنکر کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں سے واقف ہوسکے۔ اور موت سے قبل ان کی ادئیگی کا حق ادا کرسکے۔

المعروف :

یہ معرفہ سے ماخوذ ہے، اور عربی زبان میں معروف ہر اس چیز کا نام ہے جسے دل پہچان سکے، جس سے مطمئن ہوسکے، اور جس کے ذریعہ نفس کو سکون مل سکے، اسی لئے معروف کو معروف کہا جاتا ہے۔

---

(۲) سورۃ آل عمران ۱۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریعت کی اصطلاح میں:

معروف ایک ایسا جامع نام ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کی ہر پسندیدہ چیز شامل ہو، جیسے اس کی اطاعت کرنا، اس کے بندوں کے ساتھ احسان کرنا، وغیرہ۔

المنکر:

لغوی معنی ہیں نفس جس کا انکار کرے، منکر معروف کی ضد ہے۔
اصطلاح میں شرع و عقل کے ذریعہ جس کی ناپسندیدگی اور برائی واضح ہو، جیسے اللہ کی نافرمانی اور اس کے بندوں پر ظلم کرنا وغیرہ۔

معروف و منکر (خیر و شر) کو پہچاننے کا پیمانہ:

ہر دور میں معروف و منکر کی شناخت کا پیمانہ ایک ہی رہا ہے، اور ایک ہی رہے گا، لوگوں کے اخلاق و کردار اور معیار زندگی کو معروف و منکر کا پیمانہ نہیں قرار دیا جاسکتا، اس لئے کہ عوام تو آج کسی چیز کو اچھا سمجھ کر قبول کرتے ہیں تو کل اسے برا سمجھ کر ٹھکرا دیتے ہیں، اس لئے معروف و منکر کو ناپنے اور جو کھنے کا پیمانہ اسلامی شریعت و قوانین ہیں، نہ کہ عوام و خواص، معروف و بھلائی کے کتنے ایسے کام ہیں جن کا عوام نے انکار و بائیکاٹ کر رکھا ہے، اور برائی و منکر کے کتنے ایسے کام ہیں جنہیں عوام نے اپنے گلے لگا رکھا ہے مثلاً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داڑھی:

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "قصوا الشوارب وارخوا اللحی"
(۳) مونچھیں کٹاؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔
مگر آج کتنے ایسے بدنصیب ہیں جو نبی کریم ﷺ کے حکم کو بلیڈ اور استرے سے پامال کر رہے ہیں،
نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: "ما أسفل من الکعبین من الازار ففی النار" (٤)
ازار (پاجامہ یا پتلون و تہبند) کا جو حصہ ٹخنہ سے نیچے ہو گا وہ جہنم میں ہو گا۔
مگر آج بہت سارے لوگوں کا ازار ٹخنہ سے نیچے لٹکتا رہتا ہے، اور عورتوں کا ازار ٹخنہ سے اوپر رہتا ہے۔ جبکہ انہیں ڈھانکنے کا حکم دیا گیا ہے اور اب تو لوگ ٹخنے سے اوپر پہننے والے کو تعجب آمیز نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ایسے شخص پر جملے کستے ہیں۔ ہنستے اور مسکراتے ہیں، اور طنزیہ انداز میں کہتے ہیں کہ کیا کپڑا کم پڑ گیا تھا۔
درحقیقت اس قسم کے طنزیہ جملے کسی فرد یا افراد پر نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کی سنت پر کسے جاتے ہیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ معروف عوام کے نزدیک کسطرح سے منکر بن گیا ہے۔

---

(۳) رواہ البخاری کتاب اللباس (٥٤٤٢) ومسلم فی الطهارة باب خصال الفطرة ۱/۲۲۲

(٤) رواہ البخاری کتاب اللباس رقم (٥٣٤١)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام میں خواتین کیلئے پردہ لازمی وضروری قرار دیا گیا ہے. مگر آج ہوٹلوں، پارکوں، اسٹیشنوں اور ایرپورٹوں وغیرہ پر مسلم وغیر مسلم خواتین کی تفریق کرنی مشکل ہے۔ اسلئے کہ بعض مسلمان خواتین نے اپنا پردہ اتار پھینکا ہے۔ بلکہ اگر کوئی دیندار خاتون نقاب یا پردہ استعمال کرتی ہے تو اسے طعن وتشنیع اور تمسخر کا نشانہ بننا پڑتا ہے۔

اسلام میں گانا بجانا حرام ہے، قرآنی آیات واحادیث صحیحہ سے اسکی حرمت کے صریح دلائل ملتے ہیں۔ مگر آج تقریبا ہر گھر میں ٹی وی ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے ذریعہ بڑے شوق سے گانے سنے جاتے ہیں اور اسے عیب نہیں شمار کیا جاتا ہے، کیا یہاں یہ منکر عوام کے درمیان معروف کا درجہ نہیں پایا گیا؟

سود حرام ہے،"واحل الله البيع وحرم الربوا"(٥) اللہ تعالی نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

مگر آج مسلمان، بینک اور دیگر تجارتی کاموں میں بلا تردد سودی کاروبار کرتے ہیں، اور معاملہ یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ حلال وحرام کی تمیز وتفریق لوگوں کے درمیان سے ختم ہو چکی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

"لياتين على الناس زمان لا يبالي المرء بما اخذ المال، أمن الحلال أم من الحرام"(٦)

---

(٥) سورة البقرة ٢٧٥

(٦) رواه البخارى كتاب البيوع رقم (١٩١٨) والنسائى كتاب البيوع ٧/٢٤٣ كتاب البيوع باب اجتناب الشبهات فی الکسب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں پر ایک ایسا وقت آئیگا کہ انسان اپنے مال کے بارے میں حلال یا حرام ہونے کی کوئی فکر نہیں کرے گا، (اور صرف شب و روز مال حاصل کرنے کی کوشش میں رہے گا)

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ موجودہ دور میں سود جیسی لعنت کو مختلف صورتوں میں تبدیل کر کے کسطرح استعمال کیا جارہا ہے۔ بلکہ بعض لوگ تو اب اسے منکر سمجھتے ہی نہیں، بعض لوگوں کے ایمان کی کمزوری کا یہ حال ہے کہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں "اسکے بغیر کام نہیں چلے گا، کہاں تک سود سے بچ سکو گے، دنیا کا سارا کاروبار تو سود ہی پر مبنی ہے وغیرہ" سبحان اللہ!

کیا یہی اسلامی تربیت ہے؟ کیا اسلامی عقیدہ اسی کا نام ہے؟

تصویر کشی اسلام میں حرام ہے، خصوصاً فتنہ پھیلانے والی تصاویر، مگر آج کے اس دور میں میگزین کے سرورق پر اور کتاب کے ٹائٹل پر عریاں تصویریں نظر آتی ہیں، حتی کہ بعض لوگ رقاصاؤں اور بے حیا عورتوں کی تصاویر اپنے گھروں میں آویزاں کرتے ہیں، جبکہ نبیؐ کریم ﷺ کا فرمان ہے "لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة تماثيل" (۷)

اس گھر میں اللہ کی رحمت کے فرشتے نہیں داخل ہوتے جسمیں کتا اور تصویر ہو۔

پس معلوم ہوا کہ معروف و منکر، خیر و شر، اچھائی و برائی کی شناخت

---

(۷) رواه الترمذی ٤/ ۲۰۰ – ابواب الاستئذان والأدب . باب ماجاء ان الملائكة لاتدخل بيتاً فيه صورة ولا كلب .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے تولنے اور پرکھنے کا معیار عوام نہیں بلکہ ہماری شریعت ہے اور ہماری شریعت کی اصل بنیاد قرآن مجید ہے، احادیث صحیحہ اور صحابہ کرام کے آثار ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وممن خلقنا أمة یهدون بالحق وبه یعدلون" (۸) نبی کریم ﷺ نے اس آیت کی تفسیر ایک حدیث میں یوں بیان فرمائی ہے: "لا تزال فی هذه الأمة طائفة منصورة لا یضرهم من خذلهم ولا من خالفهم" (۹)

اس امت میں جماعت منصورہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گی۔ جسے کسی کی مخالفت وعداوت کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

اس کا نام طائفہ منصورہ اسلئے رکھا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اوامر ونواہی کو بجالانے والی ہوگی، اور یہ مدد اسی کوشش کا انعام ہوگی۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امت میں مطلق طور پر جہالت نہیں ہوگی بلکہ ہر وقت ایک باشعور طبقہ موجود رہیگا، البتہ قیامت بالکل قریب ہو جائے گی تو اس وقت ایک خوشگوار ہوا چلے گی جس سے معمولی وغیر معمولی ہر قسم کے مومن ومسلمان مر جائیں گے، اور زمین پر صرف برے لوگ باقی رہ جائیں گے، جو گدھوں کی طرح بے شرمی سے برائیاں کریں گے اور ایسے ہی لوگوں پر قیامت قائم ہوگی، حدیث کے الفاظ ہیں "فتقبض روح

(۸) سورۃ الاعراف (۱۸۱)

(۹) رواه البخاری ۱۳/۲۹۳ کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة. باب قول النبی ﷺ لاتزال طائفة من أمتی، ومسلم ۳/۱۵۲۳ . کتاب الامارة باب قول النبی ﷺ لاتزال طائفة من أمتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كل مؤمن و كل مسلم ويبقىٰ شرارالناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة"(١٠)

اس حدیث میں ایک اہم نکتہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے قرآن نازل کیا، رسولوں کو مبعوث کیا، کعبہ کی تعمیر کرائی، اور پھر طائفہ منصورہ کو باقی رکھا تاکہ دین کے جملہ احکام وشعائر کے قیام میں لوگوں پر مکمل حجت قائم کی جاسکے۔ اور جب ان چیزوں کا نفع اور قیام کا مقصد ختم ہو جائیگا تو وہیں سے انکے زوال کا وقت شروع ہو جائیگا اور پھر ایک وقت وہ بھی آئیگا جسکی طرف اس حدیث میں اشارہ کیا گیا ہے: "عن ابی هريرة عن النبی ﷺ يقول: يخرب الكعبة ذوالسويقين من الحبشة"(١١)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہیکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی پنڈلیوں والا ایک شخص خراب کردیگا۔ بعض روایتوں میں ہیکہ اسکے خزانے نکال لے گا، مراد ابی سینا کے کافر ہیں جو نصرانی ہیں یا وسط حبشہ کے بت پرست آخری زمانہ میں ان کا غلبہ ہو گا، اور مسلمان دنیا سے اٹھ جائیں گے، جب یہ مردود حبشی ایسا کام کریگا۔ (۱۲)

اسکے بعد کوئی حج نہ کرسکے گا نہ عمرہ، اور نہ کعبہ کی طرف رخ کر کے

---

(١٠) رواه مسلم ٤/٢٢٤٧ كتاب الفتن واشراط الساعة باب ذكر الدجال

(١١) رواه البخاری رقم (١٥٩٦ - ١٥٩١) ومسلم ٤/٢٢٣٢ كتاب الفتن واشراط الساعة باب لاتقوم الساعة حتى يمر الرجل الخ......

(١٢) صحیح مسلم مترجم ٦/٤٣٩ . علامه وحیدالزمان .

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھ سکے گا اس وقت مصحف واوراق سے اور لوگوں کے سینوں سے قرآن اٹھالیا جائے گا، اور زمین پر اسکی ایک آیت بھی باقی نہیں رہے گی اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک خوشگوار ہوا بھیجے گا اور اس وقت امر بالمعروف ونھی عن المنکر کے حاملین مومنوں کی روحیں قبض کرلی جائیں گی، اسلئے کہ اب انکی دعوت کوئی سننے والا نہیں رہ جائے گا، اسکے بعد قیامت قائم جائیگی"(۱۳)

امر بالمعروف و نھی عن المنکر ایک انسانی ضرورت:

خیر وشر ہر انسان کی فطرت میں داخل ہے، اگر کوئی شخص دنیا سے کنارہ کش ہوکر تنہا زندگی گزارتا ہے تو اسکا نفس وہاں بھی خیر وشر پر اکساتا ہے کبھی تو صرف شر کی دعوت دیتا ہے اور کبھی خیر کی، اسی لئے حکماء نے کہا ہے کہ "تم اگر اپنے نفس کو خیر میں مشغول نہیں کروگے تو وہ تمہیں شر میں ڈالدے گا" انسان تنہا ہو یا اسکے ساتھ پوری جماعت ہو وہاں امر و نھی کے تین "درجے" ہوں گے۔

۱- بھلائی کا حکم دیں ، اور برائی سے روکیں، اور یہی وہ بہترین صفت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی پہچان قرار دیا ہے۔ "کنتم خیر امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر" (١٤) تم بہترین امت ہو، جسے لوگوں کے واسطے پیدا کیا گیا ہے بھلائی کا حکم دیتے

---

(١٣) رواه ابن ماجه ٢/١٣٤٢ كتاب الفتن باب ذهاب القرآن والعلم

(١٤) سورة آل عمران (١١٠)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو اور برائی سے روکتے ہو،

ایک دوسرے مقام پر فرمایا: " والمؤ منون والمؤمنات بعضهم اولياء بعض يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر " (۱۵)

اور مومن مرد اور مومنہ عورتیں باہم ایک دوسرے کے دوست ہیں ، بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔

۲- دوسرا درجہ یہ ہے کہ منکر کا حکم دیں اور معروف سے روکیں، یہ منافقین کی صفت تھی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: " والمنافقون والمنافقات بعضهم من بعض يأمرون بالمنكر وينهون عن المعروف " (۱۶)

اور منافق مرد اور منافقہ عورتیں سب ایک دوسرے کے چٹے بٹے ہیں، جو بری بات (گناہ) کا حکم دیتے ہیں اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں۔

یہاں قابل غور چیز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور عورتوں کو باہم ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ، اور منافق مردوں اور عورتوں کو بھی ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا، مگر فرق یہ ہے کہ مومنوں کی دوستی ان کے دین و عقیدہ کی بنیاد پر ہے، جبکہ منافقوں کی دوستی باطل کی مساعدت اور حق کی عداوت کی بنیاد پر ہے۔

۳- چند معروف چیزوں کا حکم دیں اور چند منکر کا بھی، اور بعض معروف سے منع کریں اور بعض منکر سے بھی روکیں۔ اس طرح سے ان کے درمیان حق وباطل کا اختلاط ہو جائے گا، جیسا کہ نافرمان، اسراف پسند

---

(۱۶) سورة التوبة ۶۷ (۱۵) سورة التوبة (۷۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والوں کا کام ہے، حالانکہ یہ قاعدہ ہے کہ "امر بالمعروف ونھی عن المنکر" کے کام میں جس رفتار سے کمی واقع ہوگی اسی رفتار سے منکر کا عروج شروع ہو جائے گا، جس طرح ہر نئی بدعت کے ایجاد کے وقت ایک سنت اٹھالی جاتی ہے، جس کی کئی مثالیں موجود ہیں، احادیث میں بھی اس کی صراحت آئی ہے،

بے پردگی کی جب ابتدا ہوئی اس وقت سے لے کر آج تک کی صورت حال پر نگاہ دوڑانے سے یہ اندازہ ہو گا کہ آج کس طرح ایک معروف کو منکر اور منکر کو معروف کا درجہ دے دیا گیا ہے، ٹی،وی، ویڈیو وغیرہ کے ذریعہ فحاشی، کھیلوں کے عالمی میچوں کے نام پر برائیاں، عرسوں کے نام پر بے حیائیاں اس قدر مضبوطی سے اپنے قدم جماچکی ہیں کہ لوگ اب انہیں منکر سمجھتے ہی نہیں، بلکہ بعض تو اسے اپنی ثقافت قرار دیتے ہیں۔

منکر کا وجود ہر سماج میں ہے :

یہاں ایک ضروری بات کی طرف اشارہ کر دینا مفید ہو گا کہ منکر کا وجود ہر معاشرہ وسماج میں ہے، مگر جو اللہ والے ہیں وہ اپنے گناہوں سے فوراً توبہ کر لیتے ہیں، جیسا کہ صحیح بخاری و مسلم میں ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ کا مشہور قصہ موجود ہے، جب ان سے زنا کا صدور ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں "یارسول اللہ زنیت فطھرنی فیعرض عنه الرسول ﷺ ومازال ماعز یرد علی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النبی اعترافه بالزنا عدة مرات حتی ا قام النبی علیه حد الزنا "

(۱۷)اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے گناہوں سے پاک کر دیجئے، مجھ سے زنا کا صدور ہو گیا ہے، یہ سن کر آپ ﷺ نے اپنے چہرۂ انور کو پھیر لیا، ماعز بار بار اصرار کرتے رہے، یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے باقاعدہ اعتراف گناہ پر شرعی حد نافذ کرنے کا حکم دیا۔

اسی طرح سے غامدیہ عورت کا قصہ بھی مشہور ہے، جس نے ماعز رضی اللہ عنہ ہی کی طرح اللہ سے ڈر کر اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پھر اس پر حد شرعی نافذ کی گئی۔(۱۸)

اسی سے ملتا جلتا قبیلہ جہینہ کی ایک عورت کا واقعہ ہے کہ جس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے جرم کا اعتراف کیا، مگر اس وقت وہ حمل سے تھی، آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ بچہ کی پیدائش کے بعد آنا، چنانچہ وضع حمل کے بعد وہ عورت حاضر ہوئی، اور پھر اسے رجم کیا گیا، اس کے جنازہ کی نماز پڑھی گئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں جبکہ اس نے زنا کیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی سچی توبہ کی ہے کہ اگر اس کی توبہ مدینہ کے ستر گنہ

---

(۱۷) رواه البخاری کتاب الحدود (٦٣١٧) ومسلم ۳/ ۱۳۲۰ کتاب الحدود باب من اعترف علیٰ نفسه بالزنا . واحمد فی المسند ۲/ ٤٥٣ . واحمد (مسند بنی هاشم)رقم (۲۸٤۳) باقی مسند المکثرین (۹٤۳۳) وابن ماجه کتاب الحدود رقم (۲٥٤٤)

(۱۸) رواه مسلم کتاب الحدود رقم (۳۲۰۷) و (۳۲۰۸)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گاروں میں تقسیم کی جائے تو ان تمام کی مغفرت کے لئے کافی ہو گی۔اے عمر! کیا تم نے کبھی ایسی توبہ دیکھی ہے، کہ اس نے تو صرف اللہ کے لئے اپنے نفس کو قربان کر دیا۔

"فقال عمر أ تصلي عليها وقد زنت . فقال له لقد تابت توبة لوقسمت بين سبعين من ا هل المد ينة لوسعتهم . وهل وجد ت توبة أ فضل من أن جاد ت بنفسها لله عزوجل " (١٩)

اسی طرح "شراحة الهمد انية" نامی عورت کا واقعہ ہے، جسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن کوڑے لگوائے اور جمعہ کے دن رجم کیا۔ اور فرمایا: "جلد تها بكتاب الله ورجمتها بسنة نبي الله " میں نے اسے کتاب اللہ کے مطابق کوڑے لگوائے اور سنت رسول اللہ ﷺ کے مطابق رجم کروا یا۔(۲۰)

یہ وہ نفوس قدسیہ تھے جن کی بابت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر ان کی توبہ مدینہ کے ستر گنہ گاروں پر تقسیم کی جائے تو سب کی مغفرت کے لئے کافی ہو گی، یعنی ان کی توبہ کی قبولیت اور مغفرت کی بشارت نبی رحمت ﷺ نے دی ہے، جبکہ عصر حاضر کے نام نہاد مفکرین نے نبی کریم ﷺ کی اس بشارت و ضمانت کو بھی ٹھکرادیا، اور ان پر الگ الگ انداز میں بحث و تحقیق

(١٩) رواه النسائی كتاب الجنائز رقم (١٩٣١)

(٢٠) رواه احمد (مسند العشرة المبشرين بالجنة رقم (١١٢٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نام پر تحریف والزام تراشی کرنے لگے۔(۲۱)

جس طرح تمام انسان صحت و تندرستی کے لحاظ سے برابر نہیں، ان میں کوئی مریض ہے، کوئی کم مریض ہے، کوئی زیادہ کوئی تندرست و توانا

---

(۲۱) بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ بعض وہ اسلامی مفکرین جن کی تحریر کا عام لوگوں پر بڑا گہرا اثر ہے وہ بھی رافضیت اور شیعیت کی اس تحریک سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے، علی سبیل الشال ماضی کے معروف اسلامی داعی، مفسر قرآن سید قطب رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "العدالة الإجتماعية" میں حضرت عثمان و معاویہ رضی اللہ عنہما پر سخت تنقید کی اور انہیں ہدف ملامت بنایا ہے۔

جبکہ قائد تحریک اسلامی مولانا سید ابو الاعلی مودودی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "خلافت و ملوکیت" میں وہی کردار پیش کیا ہے جسے سید قطب رحمہ اللہ نے "العدالة الاجتماعية" میں پیش کیا ہے، جس کا احاطہ صاحب نظر عالم دین حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ نے اپنی کتاب "خلافت و ملوکیت کی تاریخی و شرعی حیثیت" میں کیا ہے، اہل علم خصوصاً طلبہ و دعاۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں، جبکہ موجودہ دور میں جماعت اسلامی کی مرکزی درسگاہ "جامعۃ الفلاح" کے ایک نامور اور با صلاحیت استاد نے "حقیقت رجم" تالیف کر کے اقطاب و مودودانہ اور فراہی افکار کو جلا بخشی ہے، دراصل حقیقت رجم نامی کتاب میں ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کے صحابیانہ تقدس ہی کو رجم کر دیا گیا ہے!!!۔ فإلى الله المشتكى

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو کوئی ضعیف وناتواں، کوئی چست چابک پہلوان ہے تو کوئی لولا لنگڑا انسان۔ مگر ان میں سب سے بدنصیب وہ ہے جو مرض سے واقف ہونے کے باوجود علاج کی تدبیر نہ کرے۔

اسی طرح ایمانی واسلامی معاشرہ میں سب سے برا وہ شخص ہے جو کھلم کھلا منکر کام کرے، برسرعام برائی کرے، اور برائی کو براجاننے کے باوجود توبہ نہ کرے، البتہ کوئی گناہ سرزد ہو جائے اور پھر وہ شرمندہ ہو کر اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے معاف فرمائیں گے۔

امت مسلمہ کی انفرادی خصوصیت :

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو امت مسلمہ کی انفرادیت قرار دیا گیا ہے جس کی وجہ سے یہ امت دوسری امتوں سے ممتاز رہی ہے، اللہ تعالی نے فرمایا "**كنتم خير امة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر وتؤمنون بالله**" (۲۲)

تم ایک بہترین امت ہو، لوگوں کے فائدے اور اصلاح کے لئے پیدا کئے گئے ہو، بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو، اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

امت مسلمہ کی یہ انفرادی خصوصیت یہود و نصاریٰ کو بھلا کب راس آسکتی ہے، اس لئے انھوں نے حریت و آزادی کے نام پر ہر قسم کا شر و فساد پھیلا کر اس امت کی یہ انفرادیت ختم کرنی چاہی، جس کے نتیجہ میں مشرقی

---

(۲۲) سورہ آل عمران: ۱۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ممالک بھی رنگ و نسل کی تباہی کا شکار ہو گئے، اور تعلیم کے نام پر الحاد و بے دینی پھیلانا شروع کر دیا۔ ذیل میں ہم اس کا ایک واقعہ پیش کر رہے ہیں۔

چند سال پہلے فرانس میں تین مسلم طالبات کو اسکول سے صرف اس لئے باہر نکال دیا گیا تھا کہ وہ شرعی پردہ میں ملبوس ہو کر درسگاہ میں حاضر ہوئی تھیں، اس واقعہ پر اخبارات نے کافی تبصرہ کیا، مغربی ذرائع ابلاغ نے تو فرانس کو اسلام کی اشاعت کے خطرات سے آگاہ کرنا شروع کر دیا۔

کیا اس موقعہ کی مناسبت سے ہم یہ پوچھ سکتے ہیں کہ اہل مغرب کی شخصی آزادی کا دعویٰ کہاں چلا گیا؟

جب آپ نے ہر شخص کو آزادی دی ہے تو ان طالبات کو بھی پورا پورا حق تھا کہ وہ شرعی پردہ استعمال کرتیں، مگر اس کے باوجود انہیں اس کی اجازت نہیں دی گئی۔

معلوم یہ ہوا کہ اہل مغرب کے نزدیک بے حیائی و بے راہ روی اور ان پر بے شرمی سے جمے رہنا آزادی کہلاتا ہے، اور اسلامی احکام کی پابندی کو وہ غلامی و انتہا پسندی کا نام دیتے ہیں، انھوں نے مخلوط تعلیم اور آزادیٔ نسواں کے نام پر اسلام کی انفرادی خصوصیت ختم کرنے کا ایک پر فریب خوشنما جال بن رکھا ہے۔

مغربی ممالک میں بے شمار ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ جب کوئی نصرانی عورت مسلمان مرد سے شادی کرتی ہے تو وہ اپنے شوہر سے مکمل آزادی حاصل کر کے اپنی زندگی گزارتی ہے، اس کے مرد دوست جب چاہیں ملیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ جب چاہے گھر سے باہر جائے، اس میں شوہر کو کچھ بولنے کا حق نہیں ہے، اگر شوہر نے کچھ روک لگانی چاہی تو شخصی آزادی سلب کرنے کے جرم میں اسے جیل کی آہنی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا جاتا ہے۔

اسی طرح ملک ہندوستان کا دستور و قانون سیکولرزم پر مبنی ہے، مگر اس کے باوجود کبھی مساجد میں لاؤڈ اسپیکر سے اذان پر پابندی، کبھی مساجد کا انہدام، تو کبھی مسلمانوں کے عائلی قوانین (مسلم پرسنل لاء) میں مداخلت کے واقعات سامنے آتے ہیں، اور مسلمان جب دستور کی دہائی دے کر اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں تو انہیں بنیاد پرست قرار دیا جاتا ہے، جبکہ اکثر سرکاری بسوں، ریلوے و بس اسٹیشنوں پر، یا سرکاری دفاتر میں مورتیاں رکھی نظر آئیں گی۔ راستوں میں نظر آنے والی مندریں اکثر و بیشتر سرکاری زمین پر تعمیر ہوئی ہیں۔

کیا یہی سیکولرازم ہیکہ ملک کا قانون توڑنے والے دیش بھگت اور قانون کے پاسباں فرقہ پرست کہلاتے ہیں، ہندوستانی جمہوریت اور سیکولرازم کے نام پر ہندوازم کے احیاء کی ایک تازہ تر مثال ملاحظہ کرتے چلیں۔

حیدر آباد دکن میں ایک غیر مسلم لڑکی نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کر کے اپنا نام آصفیہ فاطمہ رکھا، اور قبول اسلام کے بعد ایک مسلم لڑکے "مصباح الدین" سے شادی کرلی ، مگر عدالت کے فیصلے کے بعد اس کے ہندو والدین نے اس کا برقعہ اتار پھینکا، اور اسے کاروں کے جلوس میں اپنے گھر واپس لے گئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستانی قوانین کے مطابق ہر شہری کو اپنی پسند کا مذہب اختیار کرنا اور شادی کرنا ہر بالغ شخص کا حق ہے، اس میں کسی کو مداخلت کا حق نہیں، مگر آصفیہ فاطمہ کے قبول اسلام کے بعد اس کے غیر مسلم والدین نے ایک بڑی رقم خرچ کر کے فرقہ پرست وزراء کا اثر و رسوخ استعمال کر کے من مانا فیصلہ اپنے حق میں کروالیا، اور لڑکی کو مجبوراً اپنے ہندو والدین کے گھر جانا پڑا "(اردو نیوز جدہ ۵/نومبر ۹۹ء ۲۷/رجب ۱۴۲۰ھ)

غور کیجئے کیا یہی جمہوریت و سیکولرازم ہے، دراصل اہل مغرب ہی کی طرح دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک کے حکمراں سیکولرازم کے نام پر ہندوازم کا فروغ، اسلام کی بیخ کنی، اور مسلمانوں کی دل شکنی کر رہے ہیں جس کے تجربات و مشاہدات آپ کے سامنے ہیں۔

اس واسطے ان تمام خرابیوں کی موجودگی میں دعوت دین کا فریضہ ادا کرنا حد درجہ مقدس و باعث رحمت ہوگا، امر بالمعروف ونهی عن المنكر" تمام مومنوں پر اسی طرح ضروری ہے جس طرح ایک مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کو بھوکا و پیاسا نہیں دیکھ سکتا، جب کوئی بھوکا ہوتا ہے تو اس کے کھانے کا انتظام کرتا ہے، کوئی ڈوب رہا ہو تو اسے بچانے کی کوشش کرتا ہے، ٹھیک اسی طرح ایک مسلمان اگر منکر کے تاریک سمندر میں ڈوب رہا ہو تو دوسرے مسلمان بھائی کی ذمہ داری ہے کہ اسے معروف کی کشتی پر سوار کر کے اس کی جان بچائے،

اگر کوئی شخص خراب اور سڑی گلی چیزیں خرید رہا ہے تو ہم اسے آگاہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وخبردار کرتے ہیں کہ میرے بھائی! یہ چیز تو سڑی گلی ہے، آپ کو معلوم ہے کہ خراب وسڑی ہوئی چیزوں سے انسان بیمار ہو جائے گا، اور پھر وہ اس چیز کو نہیں خریدتا ہے، حالانکہ کھانے پینے کی چیزوں کا تعلق صرف انسان کے جسم سے ہے، جبکہ اعمال کی خرابی اور عقائد کی گڑبڑی کا تعلق انسان کی حیات کل سے ہے، جس طرح ہم ایک انسان کے جسم کی بیماری وخرابی کی فکر کرتے ہیں اسی طرح ہمیں اس کے دین وایمان، عقائد واعمال کی حفاظت بھی کرنی ضروری ہے، اور اس کے اخلاق وعادات، تہذیب وثقافت، عقائد واعمال کی اصلاح صرف اور صرف امر بالمعروف ونھی عن المنکر ہی سے ہوسکتی ہے، جس قوم میں اس مقدس فریضہ کو انجام دینے والے لوگ موجود ہوتے ہیں وہ قوم الحادولادینی اور باطل افکار ونظریات سے محفوظ رہتی ہے۔

امر بالمعروف ونھی عن المنکر سے غفلت اور امت پر اس کے برے اثرات

جس طرح امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ انتہائی مقدس وبابرکت ہے، اسی طرح اس فریضہ کی انجام دہی سے تغافل کا انجام بھی انتہائی بھیانک وخطرناک ہے، جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی مختلف آیتوں میں اور نبی کریم ﷺ نے اپنے فرماں میں کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ولن تجد لسنة الله تبديلا "اور تم اللہ کی سنت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔(۲۳)

اور اللہ تعالیٰ کی ایک سنت یہ بھی ہے کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ سے غفلت برتنے والوں پر اپنا عذاب مسلط کر دیتا ہے،

"لعن الذ ین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد وعیسی بن مریم ذ لك بما عصوا و کانوا یعتد ون کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون" (۲٤)

بنی اسرائیل کے کافروں پر (حضرت) داوٗد (علیہ السلام) اور (حضرت) عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی زبانی لعنت کی گئی، اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کرتے تھے اور حد سے آگے بڑھ جاتے تھے، آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے، جو کچھ بھی یہ کرتے تھے یقیناً وہ بہت برا تھا۔

برا اور منکر کام ہوتا دیکھ کر اگر کوئی خاموش رہے گرچہ وہ اس میں ملوث نہ ہو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کا شکار ہو جاتا ہے، جیسا کہ یوم السبت (سنیچر کے دن) کی بے حرمتی بعضوں نے کی، مگر بعض خاموش رہے، تو اللہ تعالیٰ نے ان تمام کو بندر بنا دیا، علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ "قوم کو برائی میں ملوث دیکھ کر قوم کے رہنما انہیں برائی سے منع نہیں کرتے تھے" اور اس ضمن میں مسند احمد کی

(۲۳) سورۃ الاحزاب ٦٢

(۲٤) سورۃ المائدۃ ۷۸- ۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حدیث ذکر کیا ہے ."عن ابی عبیدة عن عبدالله قال : قال رسول اللهﷺ لماوقعت بنو اسرائیل فی المعاصی نهتهم علماء هم فلم ینتهوا فجالسوهم فی مجالسهم وواکلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب بعضهم ببعض ولعنهم علی لسان داؤد وعیسی بن مریم" (۲۵)

حضرت ابی عبیدة عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل جب گناہ میں پڑ گئے، توان کے علماء نے انہیں روکا، مگر وہ باز نہ آئے، پھر ان علماء نے ان کی مجلسوں میں بیٹھنا شروع کردیا، ان کے ساتھ کھانے پینے لگے، پس اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض کے دلوں کو بعض پر مار دیا اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبانی ان پر لعنت بھیجی۔

ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ: بنی اسرائیل میں سب سے پہلی خرابی جو پیدا ہوئی وہ یہ تھی کہ ان میں کا ایک شخص جب دوسرے کو برائی کرتے دیکھتا تو اسے سمجھاتا اور کہتا کہ: اللہ سے ڈرو اور برے کام سے رک جاؤ، تمہارے لئے جائز نہیں کہ یہ برائی کرو، پھر دوسرے دن اسی آدمی کو جب برائی کرتے ہوئے دیکھتا تو اسے نہ روکتا، بلکہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا پینا بھی شروع کر دیتا، پس جب ان کی یہ کیفیت ہو گئی تو اللہ تعالیٰ

---

(۲۵) رواہ احمد فی مسندہ (مسند المکثرین من الصحابة رقم (۳۵۲۹)

(۲۶) تفسیر ابن کثیر ۲/ ۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے ان پر لعنت برسائی"(۲۶)

اس واسطے برائی سے روکنے کے باوجود اگر کوئی اس سے نہ رکے تو اس کا بائیکاٹ کرنا از حد ضروری ہے ورنہ تمام لوگ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے، برے لوگوں کے ساتھ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، یہ سب ایسی حرکات ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ سخت ناپسند کرتا ہے۔اس لئے ہمارے علماء کرام کو چاہیئے کہ ناجائز اور سودی کاروبار کرنے والے تاجروں، سیٹھوں اور دلالوں کو خصوصی طور پر نصیحت کریں، اگر وہ نہ مانیں تو ان کا بائیکاٹ کریں، ان سے کسی قسم کا چندہ اور تعاون نہ لیں، ورنہ اس امت کے علماء اور علماء بنی اسرائیل میں فرق ہی کیا رہ جائے گا، آخر وہ بھی تو اسی کا شکار ہو کر اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوئے تھے۔

جن لوگوں کی عقلوں پر جہالت کا پردہ اور آنکھوں پر مغربی افکار کی پٹی بندھی ہوئی ہے وہ لوگ شاید ان واقعات سے کوئی عبرت نہ حاصل کریں مگر حق پسندوں کے لئے تو اس میں نصیحت ہے، اس اہم فریضہ سے تغافل کے نتائج پر ذیل میں ہم چند واقعات ذکر کر رہے ہیں۔

اللہ کا عذاب :

عن زینب بنت جحش أن النبی ﷺ استیقظ من نومه وهو یقول "لااله الا الله" ویل للعرب من شر قد اقترب فتح الیوم من ردم یاجوج وماجوج مثل هذه وعقد سفیان بیده عشرة قلت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يارسول اللهﷺ انهلك وفينا الصالحون ؟ قال : نعم . إذا كثر الخبث"(۲۷) زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک دن نیند سے بیدار ہوئے اور فرمایا "لاالٰہ الااللہ" خرابی ہے عرب کے لئے اس آفت سے جو نزدیک ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار (آڑ) اتنی کھلی، اور سفیان رضی اللہ عنہ نے دس کا ہندسہ بنایا (یعنی انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے حلقہ بنایا) میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم تباہ ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ موجود رہیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب برائی زیادہ ہو جائے گی۔

اس حدیث میں جس اہم نکتہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ خبث (برائی) کیسے زیادہ ہو جائے گا؟ اس کا صاف ستھرا جواب یہی ملے گا کہ جب برائی سے روکنے اور بھلائی کا حکم دینے (امر بالمعروف و نہی عن المنکر) کا فریضہ رک جائے گا اس وقت یہ صورت حال پیدا ہو جائے گی، اور ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو لوگوں کو بھلائی کا حکم تو کیا برائی کا حکم دیں گے، اور برائی کی دعوت اور ترغیب دیں گے۔

ظاہر سی بات ہے کہ جب مرض کے علاج کی تدبیر نہیں کی جائے گی تو اس میں دن بہ دن اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا۔

---

(۲۷) رواه البخاری ۱۳/۱۱ کتاب الفتن باب قول النبی ﷺ ویل للعرب من شر قد اقترب ومسلم ٤/۲۲۰۷ کتاب الفتن واشراط الساعة باب اقتراب الفتن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : "ان الذ ین یحبو ن أن تشیع الفاحشة فی الذ ین آمنوا لهم عذ ا ب الیم فی الد نیا و الآخرة" (۲۸)
بیشک جولوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں فحش باتیں اور برائیاں پھیلیں ان کو دنیاو آخرت میں دردناک عذاب ہوگا۔

خصوصاً اس دور میں جبکہ لوگ ایک دوسرے کے برے اعمال کی نقالی کرتے ہیں، لوگ اپنے بچوں کو ابتدا ہی سے فلمی اداکاروں اور رقاصاؤں کی نقالی سکھاتے ہیں ،ان کی ایکٹنگ اور ڈانس سکھاتے ہیں ، کرکٹ کے کھلاڑیوں کو آئیڈیل مانا جاتا ہے ، کاش! وہ اسلامی کردار کے حامل علماء واولیاء ودعاۃ کو آئیڈیل بنانے کی مشق کراتے تو اللہ تعالیٰ ان سے اپنا عذاب ٹال دیتا ،اس لئے کہ برائی کا عام ہونا اللہ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "المؤطا" کے اندر باب مقرر کیا ہے "باب ما جاء فی عذ ا ب العامة بعمل الخا صة" باب ہے خاص لوگوں کے اعمال کیوجہ سے عام لوگوں کو مبتلائے عذاب کئے جانے کا، اوراس باب کے تحت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا یہ اثر ذکر کیا ہے "ان الله تبارك وتعالیٰ لایعذ ب العامة بذنب الخاصة ولكن إذا عمل المنكر جهارا استحقوا العقوبة كلهم" (۲۹)

اللہ تعالیٰ خواص کے گناہوں کی وجہ سے عوام کو عذاب نہیں دے گا، لیکن جب منکر کھلم کھلا اوراعلانیہ ہونے لگے تو اس وقت تمام لوگ عذاب

---

(۲۸) سورة النور (۱۹)
(۲۹) المؤطا للامام مالك كتاب الجامع رقم (۱۵۷٤)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں گرفتار ہو جائیں گے۔

عوام تو اپنے گناہوں کی وجہ سے اور خواص امر بالمعروف و نھی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی سے غفلت کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بنی اسرائیل کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: " وإذ قالت أمة منهم لم تعظون قوماً الله مهلكهم أومعذبهم عذابا شديداً . قالوا معذرة إلى ربكم ولعلهم يتقون فلما نسوا ما ذكروا به انجينا الذين ينهون عن السوء واخذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون . فلما عتوا عن ما نهوا عنه قلنا لهم كونوا قردة خاسئين .(۳۰)

اور جبکہ ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا انکو سخت سزا دینے والا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کیلئے اور اس لئے کہ شاید ڈر جائیں، سو جب وہ اس کو بھول گئے جو ان کو سمجھایا گیا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو اس بری عادت سے منع کرتے تھے، اور ان لوگوں کو جو کہ زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا، اس وجہ سے کہ وہ بے حکمی (حکم عدولی) کیا کرتے تھے، یعنی جس کام سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ اس میں حد سے نکل گئے تو ہم نے ان کو کہدیا تم ذلیل بندر ہو جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے صرف ان لوگوں کو نجات دیا جو شر و فساد سے روکتے تھے

---

(۳۰) سورۃ الاعراف: ۱۶۴-۱۶۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

،یعنی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے تھے۔"فلو لا کان من القرون من قبلکم اولو بقية ينهون عن الفساد في الارض الا قليلا ممن انجينا منهم واتبع الذين ظلموا ما اترفوا فيه و كانوا مجرمين"(۳۱)

پس کیوں نہ تم سے پہلے زمانے کے لوگوں میں سے ایسے اہل خیر لوگ ہوئے جو زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے، سوائے ان چند کے جنہیں ہم نے ان میں سے نجات دی تھی۔ ظالم لوگ تو اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس میں انہیں آسودگی دی گئی تھی اور وہ گنہ گار تھے۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے :ما من رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون على ان يغيروا عليه فلا يغيروا الا اصابهم الله بعذاب من قبل ان يموتوا"(۳۲) کوئی شخص اگر کسی قوم کے درمیان رہ کر اللہ کی معصیت اور نافرمانی کے کام کر رہا ہے اور لوگ اسے روکنے کی طاقت کے باوجود اسے نہیں روکتے تو ایسے لوگوں کو مرنے سے قبل اللہ تعالی کسی عذاب میں مبتلا کر دے گا،

یقیناً نیکو کار افراد، بزرگ و صالحین اشخاص کا وجود سماج و معاشرہ کیلئے امن وامان اور رحمت رحمان کا سبب ہے، مگر یہ اس وقت ممکن ہوگا جبکہ نیک لوگ اپنا فریضۂ دعوت دین ادا کرتے رہیں، اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا برائی دیکھ کر خاموش ہو گئے تو پھر برے لوگوں کے ساتھ وہ بھی اللہ کے

(۳۱) سورہ ھود ۱۱۶
(۳۲) رواہ ابو داؤد کتاب الملاحم باب الامر والنہی ٤/۱۲۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب میں پیس دیے جائیں گے۔

سنن ابوداؤد اور ترمذی میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے ایک مرتبہ فرمایا: لوگو! تم اس آیت کو سنتے ہو "یا ایھاالذین آمنوا علیکم انفسکم لا یضر کم من ضل اذا اھتد یتم" (۳۳)

(اے ایمان والو! تم اپنی اصلاح کرلو، جب تم خود سیدھے راستہ پر رہو گے تو کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہ پہنچا سکے گی) اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہیکہ "جب لوگ ظالم کو ظلم کرتے ہوئے دیکھیں گے اور اسے ظلم سے نہیں روکیں گے تو بہت قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا کردے۔ (۳۴)

ظالم سے مراد ہر وہ شخص ہے جو کسی بھی قسم کا ظلم کرتا ہو مشرک بھی ظالم ہے بلکہ وہ تو سب سے بڑا ظالم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ان الشرك لظلم عظیم" (۳۵) یقیناً شرک تو بہت بڑا ظلم ہے۔

اسی طرح معصیت و نافرمانی خواہ کسی بھی قسم کی ہو، چوری، دھوکہ دہی، غیبت و چغلی، غبن اور شراب نوشی و سود خوری وغیرہ یہ سب معصیت کے کام ہیں،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے

---

(۳۳) سورة المائدہ ۱۰۵

(۳۴) رواہ الترمذی ابواب الفتن باب ماجاء فی الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر ۳/۳۱۷ وابو داؤد کتاب الملاحم باب الأمر والنھی ٤/۱۲۲

(۳۵) سورة لقمان ۱۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فرمایا "والذی نفسی بیدہٖ لتأمرن بالمعروف ولتنھون عن المنکر او لیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عقابا منہ ثم تدعونہ فلا یستجاب لکم" (۳۶) قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور معروف کا حکم دینا اور منکر سے روکتے رہنا ورنہ بہت قریب ہے کہ اللہ تعالی تمہیں سخت قسم کی سزا (عذاب) دے گا، اور اس وقت تم دعا کروگے تو قبول نہ کی جائیگی۔

صحیح بخاری کی ایک مشہور حدیث میں منکر پر خاموش رہنے کے نقصانات کو نبی کریم ﷺ نے ایک مثال دیکر سمجھایا ہے۔

عن النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ انہ قال :

مثل القائم علی حدود اللہ والواقع فیھا کمثل قوم استھموا علی سفینة فأصاب بعضھم اعلاھا وبعضھم اسفلھا فکان الذین فی اسفلھا اذا استقوامن الماء مرو اعلی من فوقھم فقالوا:لو انا خرقنا فی نصیبنا خرقاولم نؤذ من فوقنا فان یترکوھم وما أرادوا ھلکوا جمیعا وان اخذوا علی ایدیھم نجوا و نجواجمیعا" (۳۷)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی حدود پر قائم رہنے والے اور اسمیں واقع ہو

---

(۳۶) رواہ الترمذی ابواب الفتن باب ماجاء فی الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر ۳/۳۱۷، واحد فی المسند ۵/۳۸۸

(۳۷) رواہ البخاری کتاب الشرکة رقم (۲۳۱۳) و کتاب الشھادات رقم (۲۴۸۹)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی جماعت نے قرعہ اندازی کر کے کسی جہاز پر اپنی جگہ لے لی کسی نے تہ خانہ میں جگہ پائی کسی نے بالا خانہ میں تو نیچے والوں کو جب پیاس لگتی تو پانی لانے کیلئے اوپر جاتے انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنے جہاز کے پیندے میں سوراخ کر لیں تو ہمارے بالا خانے والے ہماری آمدورفت کی تکلیف سے بچ جائیں، اب اگر اوپری حصہ والے تہ خانہ والوں کا ہاتھ پکڑ کر نہ روکیں تو تمام لوگ ہلاک ہو جائیں، اور اگر ہاتھ پکڑ کر روکدیں تو سب لوگوں کی جان بچ جائے۔

دنیا میں تمام آفات و مصائب ہماری بداعمالی یا ان پر خاموشی کا نتیجہ ہیں ویسے ہم بداعمالی کا اعتراف تو کر لیتے ہیں اور ہمارے علماء ودعاۃ اس سے ڈراتے بھی ہیں، مگر بداعمالیوں پر خموشی کے مہلک نتائج سے واقفیت نہیں کراتے، جبکہ آج دنیا شرک وبدعت، الحاد ودہریت، قانون فطرت سے بغاوت، شیوعیت وعلمانیت (سیکولرزم) کمیونزم اور ہزاروں برے کاموں میں ڈوب رہی ہے، اگر ہم اس پر خاموش رہے اور اپنا دعوتی فریضہ ادا نہیں کیا تو تمام لوگ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے، جیسا کہ اسکا وعدہ ہے، اور اگر ہم نے اپنا فریضہ ادا کیا لوگوں کو خیر کی دعوت دی اور شر سے دور رکھا تو اللہ کی رحمت ہم پر سایہ فگن ہو جائے گی۔ اللہ تعالی نے فرمایا۔

”ولو أن أهل القرىٰ آمنوا واتقوا لفتحنا عليهم بركات من السماء والارض ولكن كذبوا فاخذ ناهم بما كانوا يكسبون أفامن اهل القرى ان ياتيهم بأسنا بياتا وهم نائمون او امن اهل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القری ان یاتیھم بأسنا ضحیً وھم یلعبون أفأمنوا مکر اللہ فلا یأمن مکراللہ الا القوم الخاسرون او لم یھد للذین یرثون الأرض من بعد اھلھا ان لو نشاء اصبنٰھم بذنوبھم ونطبع علی قلوبھم فھم لا یسمعون"(۳۸)

اگران بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا، کیا پھر بھی ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات انہیں آپکڑے جبکہ وہ سوئے ہوئے ہوں اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس بات سے بے فکر ہوگئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آپڑے جس وقت کہ وہ اپنے کھیلوں میں مشغول ہوں، کیا وہ اللہ کی اس پکڑ سے بے فکر ہوگئے ،سو اللہ کی پکڑ سے بجز ان کے جن کی شامت ہی آگئی ہو اور کوئی بے فکر نہیں ہوتا ،اور کیا ان لوگوں کو جو زمین کے وارث ہوئے وہاں کے لوگوں کی ہلاکت کے بعد (ان واقعات مذکورہ نے) یہ بات نہیں بتلائے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے جرائم کے سبب ان کو ہلاک کرڈالیں ،اور ہم ان کے دلوں پر بند لگادیں، پس وہ نہ سن سکیں۔

ایک دوسرے مقام پر فرمایا:وأن لو استقاموا علی الطریقة لأسقیناھم ماء غدقا .لنفتنھم فیه ومن یعرض عن ذکر ربه یسلکه

---

(۳۸)سورۃ الاعراف ۹۶–۱۰۰

(۳۹) سورۃ الجن ۱۶–۱۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاباً صعداً"(٣٩)

اے پیغمبر! لوگوں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ ایمان کے سیدھے راستے پر جمے رہے تو ہم ان کو آزمانے کیلئے خوب پانی دیتے اور جو کوئی اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑ لے تو وہ اس کو سخت عذاب سے دوچار کریگا۔

اختلاف وخونریزی:

امر بالمعروف ونھی عن المنکر اور دعوت دین کا اہم ترین فریضہ ترک کرنے سے یہ زمین قتل وخونریزی میں ڈھل سکتی ہے۔لوگ باہمی اختلاف کے جال میں پھنس سکتے ہیں۔اللہ تعالی نے فرمایا:قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم شیعا ویذیق بعضکم بأس بعض"(٤٠)

اسی کو یہ قدرت ہے کہ اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے سے، (دھنسا، زلزلہ وغیرہ) یا تم میں پھوٹ ڈال کر کئی گروہ کردے اور ایک دوسرے کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔

اور یہ اختلاف وتفرقہ صرف شرعی قوانین پر عمل کرنے ہی سے دور ہو سکتا ہے اسی لئے قرآن میں جہاں "ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر" فرمایا ہے وہیں فوراً بعد یہ بھی فرمایا گیا کہ "ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ماجاء هم البینات"(٤١)

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے پھوٹ کر لی اور صاف

---

(٤٠) سورة الأنعام ٦٥

(٤١) سورة آل عمران [illegible]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاف حکم آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے، نیز اس فریضہ کو ترک کرنے سے آپس میں حرص وحسد، بغض وعداوت اور نفرت جیسے گھناؤنے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

دشمن کا تسلط:

امر بالمعروف ونھی عن المنکر کا فریضہ چھوڑ دینے سے مسلمانوں پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔اللہ تعالی پہلے انہیں آزماتا ہے پھر ان پر خارجی (بیرونی) دشمن مسلط کر دیتا ہے جیسا کہ اندلس کی پوری تاریخ بھری پڑی ہے، فلسطین بوسنہ وہرسک، چیچنیا، کوسووا، ہند وپاک، کویت اور دوسرے ممالک کی صورت حال پر ایک نظر ڈالنے سے یہ بات بخوبی سمجھ میں آجاتی ہے۔

دعا کا قبول نہ ہونا:

انسان کو جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا "ثم اذا مسّکم الضرّ فالیه تجأرون"(۴۲)

پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے بلبلاتے ہو۔

"واذا مسکم الضر فی البحر ضل من تدعون الا ایاه"(۴۳)اور جب سمندر میں تم آفت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارتے تھے سب بھول جاتے ہیں (صرف اللہ یاد آتا ہے)اور اسی کی پناہ لیتے ہو۔

امر بالمعروف ونھی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنیوالے مسلمانوں پر جب

---

(۴۲) سورۃالنحل ۵۳

(۴۳)سورۃ الاسراء ۶۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں مگر اس وقت ان کی دعا نہیں قبول کی جاتی ہے۔ جیسا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث میں ہے کہ،

أن النبی ﷺ قال : والذی نفسی بیدہ لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنکر اولیبعثن اللہ عقابا منه ثم تدعونه فلا یستجاب لکم"(٤٤)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے تم ضرور بالضرور معروف کا حکم دینا اور منکر سے روکتے رہنا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر اپنا عذاب بھیجے گا اور اس وقت تم دعا کرو گے تو تمھاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔

اقتصادی بدحالی:

امر بالمعروف و نھی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنے سے اللہ تعالیٰ بطور عذاب اقتصادی پریشانیاں مسلط کر دیتا ہے، فرمایا "فھل ینتظرون إلا مثل ایام الذین خلوا من قبلھم قل فانتظروا إنی معکم من المنتظرین" (٤٥)

تو کیا یہ لوگ ویسے ہی عذابوں کا انتظار کر رہے ہیں جیسے عذاب ان سے پہلے لوگوں پر نازل ہو چکے ہیں، کہہ دیجئے کہ تم انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں۔

---

(٤٤) رواہ الترمذی ،ابواب الفتن باب ماجاء فی الأمر بالمعروف والنھی عن المنکر ٣/٣١٦

(٤٥) سورۃ یونس ١٠٢

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو ہلاک کرنا چاہتا ہے تو ان پر اپنا عذاب مسلط کر دیتا ہے ، اور کسی قوم کے اندر جب تک امر بالمعروف و نھی عن المنکر کا کام جاری رہے گا اس وقت تک لوگ عافیت میں رہیں گے ، اور جب یہ کام رک جائے گا تو لوگ سود خوری ، رشوت ، جوا اور شراب نوشی جیسی لعنت میں گرفتار ہو جائیں گے ، جس کی وجہ سے ان کا فقر و تنگدستی دن بہ دن بڑھتی ہی جائے گی ، اور پھر اقتصادی معاملات میں ان کی کمر ٹوٹ جائے گی۔

مسلم ممالک کو قدرت کی طرف سے جس قدر بے پناہ دولت ملی تھی اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے ، مگر اتنی تیزی سے اس کا زوال اور مسلم ممالک کا غیروں کے قرض تلے دب جانا، کشکول گدائی لئے عالمی بینک جانا، یہ سب ہمارے لئے لمحۂ فکریہ ہے ، اسی طرح سے ہندوستان میں عہد مغلیہ اور دوسری سلطنتوں کا زوال بھی ہمارے لئے باعث عبرت ہے کہ اگر ہم نے دعوت دین کا فریضہ نہیں انجام دیا تو اللہ تعالیٰ ہمیں مختلف سزاؤں بلاؤں اور عذابوں میں مبتلا کر کے اپنی نعمتیں ہم سے چھین لے گا۔

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا حکم؟

اہل علم کا اس بارے میں اختلاف ہے کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر فرض عین ہے یا فرض کفایہ ، علامہ ابن حزم کے نزدیک فرض عین ہے ، ان کی دلیل یہ حدیث ہے : " **عن أبی سعید قال قال رسول اللهﷺ :من رأى منكم منكراً فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه**

---

(٤٦) رواه مسلم كتاب الإيمان :باب كون النهي عن المنكر من الإيمان ١ /٦٩

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وذلك أضعف الايمان" (٤٦)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی منکر کام دیکھے تو اسے چاہئے کہ ہاتھ سے روک دے، اور اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں ہے تو اسے دل سے برا جانے، اور یہ ایمان کا سب سے کم تر درجہ ہے۔

جمہور علماء کے نزدیک فرض کفایہ ہے، اور یہی قول صحیح ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "ولتكن منكم أمة يدعون إلى الخير ويأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر" (٤٧) اور تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو بھلائی کا حکم دے اور برائی سے روکے،

پس معلوم ہوا کہ اگر ایک جماعت نے یہ فریضہ ادا کر دیا تو باقی لوگوں سے یہ فریضہ ساقط ہو جائے گا، البتہ بعض حالات ایسے ہیں جن میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ کی انجام دہی فرض عین ہوتی ہے، مثلاً

۱- جب منکر کو کوئی معین شخص ہی روکنے کی طاقت رکھتا ہو تو اس پر منکر سے روکنا فرض عین ہے۔

۲- کسی کو اللہ تعالیٰ نے دینی امارت وقیادت دی ہو تو رعایا کو منکر سے روکنا، معروف کا حکم دینا فرض عین ہے۔

۳- باپ کا اپنے اہل خانہ پر، مدرس کا طلبہ پر، وزیر کا رعایا پر اور حاکم کا محکومین پر یہ فریضہ انجام دینا فرض عین ہے۔

انکار کے درجے

---

(٤٧) سورہ آل عمران ١٠٤

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منکر سے روکنے کے تین درجے ہیں، جس کا تذکرہ ابھی گذری حدیث میں موجود ہے کہ (۱) پہلے ہاتھ سے روکیں گے۔ (۲) اس کی طاقت نہیں ہے تو زبان سے روکیں گے۔(۳) اس کی بھی طاقت نہیں ہے تو اسے دل سے برا سمجھیں گے۔

آخری درجہ کا انکار (اس سے روکنا) ہر شخص پر فرض ہے، جبکہ پہلے دو بعض حالات میں فرض عین اور بعض میں فرض کفایہ ہیں، اسلئے کہ منکر کے انکار کے ضمن میں بیان کی گی حدیث ''جسمیں آخری درجہ دل سے براجاننے کیلئے کہا گیاہے'' کی تشریح حدیث ابن مسعودؓ سے ہوتی ہے

وليس وراء ذٰلك من الإيمان حبة خردل ''(٤٨) اسکے بعد رائی کے دانہ برابر بھی ایمان باقی نہیں رہ جاتا' البتہ ہاتھ سے روکنے کے ضمن میں اس کا بھی لحاظ کریں گے کہ اس روکنے کا نفع اسکے نقصان سے کم ہے یازیادہ اگر زیادہ ہے تو روکیں گے 'ورنہ مناسب موقعہ کی جستجو میں رہ کر حسب موقع و محل روکیں گے '

اسی طرح سے نوجوان طبقہ منکر کے انکار (روکنے) کیلئے اصحاب بصیرت علماء سے بھی رہنمائی حاصل کرتا رہے، اس لئے کہ جوانی انسانی عمر کا وہ حصہ ہوتی ہے جس میں جذبات بہت جلد بھڑک جاتے ہیں، اور ایک صالح نوجوان منکر دیکھ کر اسے برداشت کرنے کی تاب نہیں لاپاتا، اس واسطے علماء ربانی سے رہنمائی حاصل کرنا ضروری ہے۔

نوجوانوں کی وہ تنظیمیں انجام کے لحاظ سے خاطر خواہ کامیاب نہ ہوسکیں

---

(٤٨) رواه مسلم كتاب الأيمان :باب كون النهي عن المنكر من الإيمان ١/ ٦٩

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن پر بزرگ علماء واصحاب علم وفن کا سایہ اور ان کی سرپرستی نہ رہی ہو۔

اللہ کا فضل وکرم ہے کہ ہندوستان میں اہل حدیث نوجوانوں کی تنظیم "شبان اهل حدیث" کو مرکزی جمعیت کی مکمل سرپرستی حاصل ہے، جو اس کے روشن مستقبل کی دلیل ہے، البتہ شباب کے کاموں کو منظم کر کے اس میں حرکت لانے کی ضرورت ہے۔

معروف کی اشاعت اور منکر کے انکار کے وسائل:

جس طرح معروف کی اشاعت کے وسائل بے شمار ہیں اسی طرح منکر سے روکنے کے اسباب وذرائع بھی اب بہت زیادہ ہو گئے ہیں، خصوصاً عصر حاضر میں فنی ایجادات اور ذرائع ابلاغ نے یہ کام مزید آسان کر دیا ہے، کتاب، کتابچہ، پمفلٹ، کیسٹ (آڈیو، ویڈیو) وغیرہ سے معروف کی اشاعت اور منکر سے روکنے میں مدد لی جاسکتی ہے، آج ہر گھر میں ٹیپ ریکارڈ موجود ہے، ہر جگہ فوٹو کاپی کرنے کی مشین (آلۃ التصویر) کی سہولت ہے، ہر بڑے شہر سے یومیہ اخبارات، ہفتہ وار جرائد، اور ماہنامہ رسائل ومجلات شائع ہوتے ہیں، جن میں اصلاح سماج، اصلاح نفس، اصلاح گھر اور تربیت اولاد کے تعلق سے مضامین لکھے جائیں، فوٹو کاپی کی سہولت سے فائدہ اٹھا کر عوام میں انہیں تقسیم کیا جائے، یک ورقی یا فولڈر پمفلٹ کی فوٹو کاپی کر کے بڑے پیمانے پر انہیں تقسیم کیا جائے۔

اس سلسلے میں ٹیلی فون سے بھی مدد لی جاسکتی ہے، با اثر شخصیات اس میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں، ایک مرتبہ ایک معروف ومشہور کمپنی کے مینجر کی طرف سے کمپنی کے اندر مخلوط پارٹی کا پروگرام رکھا گیا، جب اس کی خبر اس شہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ایک مشہور و باعمل عالم دین کو ہوئی تو انہوں نے فون کر کے کمپنی کے منیجر کو سمجھایا، دعوتی انداز میں شیریں گفتگو کی، چنانچہ ان کی دعوت سے متاثر ہو کر اس شخصیت نے وہ پروگرام منعقد نہیں کیا، اور ان سے معذرت کر کے اپنی غلطی پر شرمندہ بھی ہوا۔

مملکت سعودیہ عربیہ میں کتاب اور کیسٹ کی تمام دوکانوں پر اکثر چھوٹے یک ورقی یا چند ورقی کتابچوں کے سر ورق پر، یا کیسٹ کے غلاف پر یہاں کے تمام بڑے علماء کا فون نمبر دیا رہتا ہے، اور اس کے نیچے یہ عبارت تحریر ہوتی ہے "جب تمہیں دینی معاملات میں کوئی مشکل در پیش ہو تو ان نمبرات پر فون کر کے تسلی بخش جواب حاصل کرو" اور علماء کرام بھی اپنے وقت کا ایک حصہ عوامی سوالات کے جوابات دینے کے لئے فون ہی پر انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں، (کاش کہ ہمارے ہندوپاک میں بھی اس کا آغاز کر دیا جاتا)

شخصی (ذاتی) رسائل بھیج کر بھی منکر کو روکا جاسکتا ہے، جس کی واضح دلیل خود نبیٔ کریم ﷺ کا طرز عمل ہے آپ ﷺ نے امراء و سلاطین کے نام خطوط بھیج کر انہیں اسلام کی دعوت دی، بعض نے اسلام قبول کیا اور بعض کفر پر مرے۔

اسی طرح سے اگر کوئی شخص وطن سے دور اہل وعیال سے الگ، پردیس وغیرہ میں رہتا ہے اور اسے وہاں پر معروف و منکر کا مکمل ادراک ہو رہا ہے، تو وہ جب اپنے گھر والوں کو خطوط لکھے تو اس میں اس کا بھی ذکر کرے، انہیں نصیحت کرے، مفید کتابچے اور دینی کیسٹیں ان کے پاس بھیجے، خصوصاً سعودیہ، دبئی، قطر،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کویت، بحرین اور خلیج عرب کے دیگر ممالک کے لوگ یا یورپ وافریقہ کے مزدور اور غیر مزدور لوگ اس کا زیادہ دھیان دیں، اور ان میں سعودیہ عربیہ کے دعوتی مراکز مکاتب توعیۃ الجالیات سے فائدہ اٹھانے والوں کی خاص ذمہ داری ہے کہ جو چیزیں وہ یہاں سیکھیں اسے اپنے گھر والوں کو بھی بتائیں، اس لئے کہ یہاں دعوتی مراکز سے صرف خالص اسلام ہی کی تبلیغ کی جاتی ہے، توحید و سنت ہی دعوت دی جاتی ہے اور اپنے خط کا آغاز بسم اللہ سے کریں جو لوگ ۷۸۶ لکھ دیتے ہیں وہ سراسر غلطی اور گمراہی پر ہیں، ۷۸۶ کو ہرے کرشنا اور روی شنکر کا نمبر آتا ہے۔(۴۹)

اسی طرح اگر کوئی شخص دعوت و تبلیغ کے باوجود منکر سے باز نہ آئے تو اس سے تعلقات کو منقطع کرلیا جائے تاکہ وہ عبرت و نصیحت حاصل کرسکے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿یاایھاا لذ ین آمنوا اتقوالله وذروامابقی من الربا إن کنتم مومنین فإن لم تفعلوا فأذنوا بحرب من الله ورسوله﴾(۵۰) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود لوگوں کے ذمہ باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو "اب نہ لو" اگر تم ایمان رکھتے ہو، پھر ایسا نہیں کرتے (یعنی سود نہیں چھوڑتے) تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑنے کے لئے ہوشیار ہو جاؤ۔

جس شخص کا منکر کھلم کھلا ہو اسے پہلے دعوت دیں گے، اگر نہ مانے تو اس کا

---

(۴۹) اس کی مزید تفصیل کیلئے دیکھئے کتاب "بسم اللہ کے فضائل واحکام" مولف انصار زبیر محمدی "طبع ھند و سعودیہ،

(۵۰) سورۃ البقرہ ۲۷۸-۲۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیکاٹ کر سکتے ہیں۔

T.V کے ذریعہ بھی معروف کی اشاعت اور منکر سے روکنے کا کام کیا جاسکتا ہے، یوں تو تصویر کی حرمت واضح ہے، مگر علماء امت کے فتویٰ کے مطابق دعوتی مصالح کی بنیاد پر T.V سے مدد لی جاسکتی ہے، خصوصاً وہ ممالک جہاں آفس، گھر، گاڑی اور تمام جگہوں پر T.V نصب رہتی ہے، ایسے ممالک میں ٹی وی پر اسلامی پروگرام نشر کر کے دعوت دین میں مدد لی جاسکتی ہے، اس لئے کہ کتنے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے T.V اور ویڈیو کے اسلامی پروگرام دیکھ کر حق کو قبول کیا ہے۔

اسی طرح منکر کی جگہ جاکر معروف کا حکم دیا جائے، بغداد میں ایک سوشلسٹ قسم کے مسلمان کے یہاں رقص وسرود اور گانے بجانے کی محفل سجائی جاتی تھی، شہر کے بعض صالح افراد نے اس کے دروازہ پر جاکر دستک دی تاکہ اسے بھلائی کی دعوت دی جاسکے، مگر وہ گھر سے باہر نہ آیا، دعاۃ وصلحاء نے بار بار اس کے گھر جاکر دستکدی مگر اس نے کوئی توجہ نہیں دیا، چنانچہ انہیں دنوں بغداد میں ایک خوش الحان باعمل قاری کی آمد ہوئی، صورت حال کی انہیں خبر دی گئی انھوں نے بھی جاکر دروازہ کھٹکھٹایا مگر جواب نہ دارد، قاری نے وہیں بیٹھ کر اپنی بلند وشیریں آواز میں قرآن کی تلاوت شروع کر دیا، جب لوگوں نے تلاوت قرآن کا یہ دلکش منظر دیکھا تو محفل تلاوت قرآن کی طرف جھک گئے، دھیرے دھیرے رقص وسرود کی اس محفل کے تمام شرکاء محفل قرآن کی طرف آگئے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ پر تاثیر منظر دیکھ کر صاحب خانہ (جس نے گانے کی محفل سجائی تھی) نے گھر سے باہر آکر قاری کو سلام کیا، اور گانے بجانے کے تمام سامان ان کے سامنے لا کر رکھ دیا، اور کہنے لگا کہ آپ اپنے ہاتھوں سے انہیں ٹکڑے کر دیجئے، میں اپنی توبہ کا اعلان کرتا ہوں"(۵۱)

علامہ شاہ اسماعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ دہلی میں وعظ فرمارہے تھے اسی دوران چند ہیجڑوں نے ہاتھوں میں مہندیاں لگائے ہوئے اسٹیج کے سامنے رقص کرنا شروع کر دیا،

علامہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ ان کی اس حرکت سے ذرہ برابر مایوس نہیں ہوئے، اپنا پر مغز وعظ جاری رکھا،

تقریر کے اختتام تک ان پر اس قدر اثر ہو گیا کہ وہ اپنے ہاتھوں کی مہندیاں پتھروں پر رگڑ کر چھڑانے لگے، اور ان کے ہاتھ مہندی کی جگہ خون سے سرخ ہو گئے۔

معلوم ہوا کہ منکر کی جگہ بلند ہمت اور پختہ عزم و حوصلہ سے کام لے کر اگر معروف کی دعوت جاری رکھی جائے تو وہ ضرور کامیاب ہو گی۔

ہر رہ گزر پہ شمع جلانا ہے میرا کام
تیور ہو، کیا ہوا، کہ یہ میں دیکھتا نہیں

اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز باز رحمۃ اللہ علیہ کی جنہوں نے انٹرنیٹ پر اسلامیات کو پیش کر کے وقت کی ایک ضرورت کو پورا

---

(۵۱) حتی لاتغرق السفینۃ للشیخ سفر بن عبدالرحمٰن العودۃ ص ۶۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے،انٹر نیٹ پر آپ کے فتاوے، تفسیر و حدیث، فتاوی "نور علی الدرب"

Binbaz NET/COM/WWW . Binbaz .WWW.BINBAZoRG.WWW

اور دین کے احکام اور مسائل اس پتہ پر دیکھے جا سکتے ہیں

مسلمان اللہ سے دعا کریں کہ ہماری شریعت کی آواز اور اس کا آفاقی پیغام ہر گھر میں پہنچے، پھر یہاں ایک قابل غور پہلو یہ ہے کہ جب اسی T.V کے راستہ سے دشمن ہمارے گھروں میں داخل ہو کر ہماری اسلامی تہذیب و ثقافت کو اپنی مخرب اخلاق فلموں کے ذریعہ گدلا کر رہا ہے تو کیوں نہ ہم اسی راستہ سے اپنی اسلامی تہذیب اور اسلامی شریعت پہنچائیں، تاکہ اس آفاقی قانون کو وہ قبول کر کے راہ راستہ پر آ سکیں، اور نبی کریم ﷺ کی یہ پیشن گوئی "ہر گھر میں اسلام پہنچے گا" سچ ثابت ہو سکے، اقوام پہ حجت قائم ہو سکے اور ہم اللہ کی گرفت سے بچ سکیں۔

چند آداب

دعوت و تبلیغ کی راہ میں بڑی مشکلات آتی ہیں، انبیاء و رسل، صحابہؓ و تابعین اور ائمہ و محدثین کی پوری زندگی آزمائشوں سے بھری پڑی ہے، ذیل میں ہم ان کی حیات مبارکہ سے مستفاد چند اصول و آداب پیش کر رہے ہیں۔

۱- بندے کا اپنے رب کو پہچاننا۔ ۲- اپنے دین کی معرفت حاصل کرنا۔ بندے کا اپنے نبی محمد ﷺ کی معرفت حاصل کرنا۔

ان تین اصولوں کو جاننے لینے کے بعد مندرجہ ذیل چار مسائل کا علم حاصل کرنا بھی از حد ضروری ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱- حصول علم، یعنی اللہ اور اس کے نبی محمد ﷺ اور دین اسلام کی معرفت دلائل کے ساتھ حاصل کرنا،

۲- حاصل کردہ علم پر عمل کرنا،

۳- پھر اس کے بعد لوگوں کو اسی علم کی طرف دعوت دینا۔

۴- دعوت دین کی راہ میں پیش آنے والی مشکلات اور مصائب پر صبر واستقامت اختیار کرنا،(۵۲)

ان آداب کی رعایت کے ساتھ داعی الی اللہ کو اپنے ساتھ چند حکمتوں کو بھی رکھنا ضروری ہے، جن میں سے بعض کا تذکرہ انتہائی اختصار کے ساتھ پیش خدمت ہے۔

نرمی وملائمت

داعی کے لئے یہ سب سے اہم وضروری چیز ہے داعی اگر دعوت کے دوران فوراً غصہ ہو جائے تو اس کی دعوت کارگر نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

" ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك " (۵۳)

اور اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔

اگر نرمی سے کسی کو نصیحت کی جائے تو وہ اس کا اچھا اثر قبول کرے گا، جبکہ سختی اپنانے سے وہ دور ہو جائے گا، البتہ سختی کے مقام پر سختی بھی کی جا سکتی ہے،

---

(۵۲)الأصول الثلاثة وادلتها للشيخ محمد بن عبدالوهاب

(۵۳)سورۃ آل عمران ۱۵۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجام پر نظر رکھتے ہوئے۔

صبر

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی راہ میں کامیابی حاصل کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار صبر ہے، داعی کو بسااوقات طعن و تشنیع اور کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اسی لئے حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے فرمایا تھا:

"یابنی أقم الصلاۃ وأمربالمعروف وانہ عن المنکر واصبر علی مأاصابك إن ذلك من عزم الامور" (٥٤)

اے میرے بیٹے نماز کو پابندی سے ادا کرتے رہنا، اچھی باتوں کا حکم دینا، اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا، اور اس راہ میں تم پر جو آفتیں اور مصیبتیں آئیں ان پر صبر کرتے رہنا، یقیناً یہ بڑے اہم و ضروری کام ہیں۔

یوں بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا راستہ پھولوں کی سیج نہیں بلکہ کانٹوں کی وادی ہے، جس میں تلوے لہولہان اور دامن تار تار ہوتے ہیں مگر اللہ کے سچے و بے لوث دعاۃ ان مشکلات کا خندہ پیشانی سے استقبال کرتے ہیں، ؎

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
دل خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر

بہت سارے لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ میرا بھائی یافلاں رشتہ دار بے نمازی ہے، میں اسے سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا ہوں مگر نہیں مانتا، اب اسے سمجھانا بے کار ہے، وغیرہ ایسے لوگوں سے ہم پوچھتے ہیں کہ آپ کا صبر کہاں چلا گیا؟ کیا آپ نے قرآن کی یہ آیت نہیں پڑھی" ولقد أرسلنا نوحاًالی قومہ فلبث فیھم

(٥٤) سورۃ لقمان ١٧

(٥٥) سورۃ العنکبوت ١٤

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ألف سنة إلا خمسين عاماً " (٥٥)

اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، وہ ان میں نو سو پچاس برس تک رہے انہیں سمجھاتے رہے۔

مگر اس کے باوجود وہ ایمان نہیں لائے، ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ آپ کا صبر جمیل اور عقل سلیم کہاں ہے؟

نوح علیہ السلام تو ایک رسول اور انسان تھے جنھوں نے ساڑھے نو سو سال تک دعوت و تبلیغ کا کام کیا، مگر چند ہی لوگ راہ راست پر آسکے، اور آپ چند مرتبہ کہنے میں تھک گئے؟

عدل وانصاف

إن الله يامر بالعدل والإحسان وإيتاء ذى القربىٰ " (٥٦)

اللہ تعالیٰ تمہیں عدل وانصاف اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے، "اعدلوا هو أقرب للتقوىٰ " (٥٧) عدل وانصاف کرو، انصاف ہی تقویٰ تک پہنچنے کا قریب ترین راستہ ہے۔

عدل وانصاف کے ضمن میں اس بات کی وضاحت کرتے چلوں کہ داعی الی اللہ کا سب سے بڑا عدل یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور نبی کریم ﷺ کی سنت "احادیث صحیحہ " کی طرف دعوت دے، کسی ایک معین مذہب سے وابستہ ہو کر اپنے امام کے قول کو ترجیح دینا، یا قرآن وسنت کی

---

(٥٦) سورة النحل ٨٩

(٥٧) سورة المائدہ ٨

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موجودگی میں اپنے امام یا اپنے مسلک کی دعوت دینا سراسر ناانصافی اور ظلم ہے، دعوت کے لئے سب پہلے قرآن مجید پھر احادیث نبویہ، احادیث کی کتابوں میں بخاری و مسلم اور پھر حسب مراتب کتب کو ترجیح دیں، جو لوگ کتاب و سنت پر کسی مخصوص نصاب یا معین زیور، یا خود ساختہ قائد کے مخصوص افکار و نظریات کی طرف دعوت دیتے ہیں، وہ دعوت کے ساتھ کسی طرح کا انصاف نہیں کرتے،

انسانی افکار و نظریات صحیح و غلط دونوں ہو سکتے ہیں جبکہ سید الانس والجن نبی کریم ﷺ معصوم عن الخطا ہیں، ہمارا اصل نصاب قرآن مجید ہے، ہمارا اصل زیور احادیث نبویہ ہیں، علامہ ابن القیم بیان فرماتے ہیں کہ "میرے استاذ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ قاضیوں کی کسی مجلس میں تشریف فرما تھے، اسی دوران کسی نے ان قضاۃ سے ایک مسئلہ پوچھا، ان میں سے ایک قاضی نے امام زفر کے قول کے مطابق فیصلہ سنادیا، شیخ الاسلام نے پوچھا یہ کس کا فیصلہ ہے؟ قاضی نے جواب دیا: یہ اللہ کا فیصلہ ہے، شیخ نے فرمایا، امام زفر کا قول و فیصلہ کب سے اللہ کا فیصلہ ہو گیا کہ امت کو اسے لازم پکڑنے کی تعلیم دی جائے؟ اے قاضی! تم یہ نہ کہو کہ یہ اللہ کا حکم ہے بلکہ صاف اور واضح الفاظ میں انہیں بتادو کہ یہ امام زفر کا قول ہے۔(۵۸)

دراصل سچا انصاف یہی ہے کہ کوئی مفتی جب بھی کوئی فتویٰ بتائے تو فوراً یہ وضاحت کردے کہ یہ کس کا قول ہے، تاکہ امت مسلمہ دینی مسائل کے تعلق سے حد درجہ مطمئن ہو سکے، اور اپنی گردنوں میں شخصی تقالید کا پٹہ پہننے سے باز رہے۔

---

(۵۸) اعلام الموقعین لابن القیم ۴/۱۳۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند شبہات اور ان کا ازالہ

دعوت الی اللہ کی راہ میں چند ایسے شکوک و شبہات آتے ہیں جن کی وجہ سے بسا اوقات داعی الی اللہ اپنے فریضہ کی ادائیگی سے توقف اختیار کر لیتا ہے، چند کا تذکرہ مختصراً درج ذیل ہے۔

شرمندگی

میدان دعوت کا نووارد داعی بعض اوقات یہ کہتا ہے کہ لوگوں کو دعوت دیتے ہوئے مجھے شرم و حیا آتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک گنہ گار انسان توبہ کے بعد بے گناہ ہو جاتا ہے، آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق "گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی جیسے اس نے گناہ ہی نہ کیا ہو"

مگر وہ شخص جس نے توبہ کے بعد دعوت الی اللہ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینا شروع کیا ہو تو شیطان آکر اسے بہکاتا ہے، اس کے حوصلے پست کرتا ہے، اس کے گزشتہ خفیہ رازوں کو فاش کرنے کی دھمکی دیتا ہے، مگر داعی کو ان چیزوں سے متاثر ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں، اس قسم کے شیطانی وسوسے اور دھمکیاں دعوت کی گرمی سے خود بخود پگھل جائیں گی، اور یہ ندامت دور ہو جائے گی۔(۵۹)

۲- کچھ لوگوں سے جب دعوت کا کام کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو وہ عذر پیش

---

(۵۹) اس موضوع پر شیخ صالح المنجد کی کتاب "اريد ان اتوب ولكن" جسکا اردو ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے "میں توبہ کرنا چاہتا ہوں لیکن" کا مطالعہ مفید ہوگا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں کہ میں تو خود ہی گنہ گار ہوں، میں کیسے معروف کا حکم دوں اور منکر سے روکوں، تو ایسے محترم لوگوں سے ہم کہیں گے کہ آپ حسب امکانیات دعوت کا کام کریں، آپ کے معاشرہ میں اگر کوئی منکر کام ہورہا ہے تو اسے حسب قدرت روکنے کی کوشش کریں، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ دھیرے دھیرے آپ کا دل منکر کاموں سے از خود نفرت کرنے لگے گا، اور اس طرح آپ معروف کا حکم دینے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے،

۳- کبھی کبھی شیطان اپنا روپ بدل کر داعی کے پاس آتا ہے، اور کہتا ہے کہ پہلے اپنے گھر کو سدھارو، اپنے بھائی کو نمازی بناؤ، اپنے فلاں رشتہ دار کو سودی کاروبار سے روکو وغیرہ،

اسمیں کوئی شک نہیں کہ دعوت کا آغاز اپنے گھر سے کرنا چاہئے اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا "وأنذر عشيرتك الأقربين" (٦٠)

آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے، مگر اسکا یہ مطلب نہیں کہ اگر کوئی قریبی رشتہ دار نافرمان ہے تو دعوت کا کام نہ کیا جائے ،نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو، لوط علیہ السلام اپنی بیوی کو اور نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا کو اللہ کی دعوت پہنچا دیا مگر انہوں نے قبول کرنے سے انکار کردیا ،ان کے تعلق سے آپ حد درجہ کوشاں وخواہاں رہے کہ یہ لوگ راہ راست پر آجائیں مگر " اِنك

---

(٦٠) سورۃ الشعراء ٢١٤

(٦١) سورۃ القصص ٥٦

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاتهدی من أحببت ولکن اللہ یهدی من یشاء "(٦١)

آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے' اور لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اسواسطے لوگوں کا یہ طعنہ کہ پہلے اپنے گھر کو سدھارو سراسر جہالت پر مبنی ہے' اور اسمیں انبیاء کرام کی زندگی پر ایک طنز پایا جاتا ہے، سدھارنا اور اصلاح کرنا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے' ہمارا کام تو صرف اللہ کا دین پہنچا دینا ہے' "وما علینا اِلاالبلاغ المبین" (٦٢) اور ہمارا کام صرف کھول کر تم کو سنا دینا ہے'

۴۔ بعض لوگ نتائج کی طلب میں جلد بازی کرتے ہیں' چند دنوں تک دعوت دینے کے بعد اگر کوئی نہیں قبول کرتا تو مایوس ہو کر دعوت کا کام روک دیتے ہیں' جبکہ ایسا کرنا اصول دعوت کے منافی ہے' اسلئے کہ داعی کے پاس سچی نیت' اخلاص و تقوی' عزم و حوصلہ کی بلندی ہر وقت موجود رہنی چاہئے' اور داعی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ ہر حال میں اللہ کی طرف سے اجر دیا جائے گا' طعن و تشنیع برداشت کرنے پر بھی اجر ملے گا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔" المومن الذی یخالط الناس ویصبر علی أذاهم خیر من الذی لایخالطهم ولایصبر علی أذاهم" (٦٣)

وہ مومن جو لوگوں کے درمیان رہتا ہے، ان سے ملاقات کرتا ہے اور ان کی دی ہوی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے تو وہ اس مومن سے بہتر ہے جو ایک دوسرے

---

(٦٢) سورہ یس ١٧

(٦٣) رواہ الترمذی ابواب القیامة ۴۳/۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہ ملاقات کرے اور نہ ان کی ایذاؤں پر صبر کرے،

خلاصہ کلام یہ ہے کی امت مسلمہ پر ہر حال میں دعوت الی اللہ کا فریضہ عائد ہوتا ہے معروف کا حکم دینا منکر سے روکنا اس کے خیر کی علامت ہے، اور آج کے اس دور میں جبکہ تمام قسم کے اسباب نقل و حمل سے دعوت کے کام میں بڑی مدد لی جا سکتی ہے، اگر ہم نے اس ماحول میں اپنے اس فریضہ کی ادائیگی سے ذرہ برابر بھی غفلت برتی تو اسکا انجام بڑا خطرناک ہوگا۔

آج یہودیت و نصرانیت بڑی تیزی سے اپنے باطل افکار کی ترویج و اشاعت کر رہی ہیں، دنیا کی زبانوں میں انجیل کا ترجمہ ہو چکا ہے جسے بہت سارے لوگ پڑھتے ہیں، عیسائیت کی دعوت دینے والے مبلغین کی تعداد تین لاکھ ہے۔ شیوعیت، ہندومت اور بدھ ازم اور دیگر باطل فرقے کے دعاۃ کی تعداد الگ ہے۔

مگر ان تمام کے باوجود عوام کو اب حق کی جستجو ہے۔ لوگ باطل مذاھب اور ان کے گورکھ دھندوں سے تنگ آچکے ہیں، اس واسطے موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے ہمیں اسلام کی تبلیغ کیلئے مستحکم لائحہ مرتب کرکے اسمیں جٹ جانا چاہئے، ورنہ یہ امت غیر اقوام کی طرح سے اللہ کے غضب کا شکار ہو جائے گی ۔اور ہماری کشتی غرق دریا ہو جائیگی۔

اللہ ہمیں اور آپ کو دعوت دین کی اور امر بالمعروف و نھی عن المنکر کے فریضہ کی ادائیگی کی توفیق بخشے آمین۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

۱	عرض مرتب	
۲	المعروف	۷
۳	المنکر	۸
۴	امر بالمعروف ونہی عن المنکر ایک انسانی ضرورت	۱۴
۵	منکر کا وجود ہر سماج میں ہے	۱۶
۶	امت مسلمہ کی انفرادی خصوصیت	۲۰
۷	امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے غفلت اور......	۲۴
۸	اللہ کا عذاب	۲۷
۹	اختلاف وخونریزی	۳۶
۱۰	دشمن کا تسلط	۳۷
۱۱	دعا کا قبول نہ ہونا	۳۷
۱۲	اقتصادی بدحالی	۳۸
۱۳	امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم	۳۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴	انکار کے درجے	۴۰
۱۵	معروف کی اشاعت اور منکر کے انکار کے وسائل	۴۲
۱۶	چند آداب	۴۷
۱۷	نرمی وملائمت	۴۸
۱۸	صبر	۴۹
۱۹	عدل وانصاف	۵۰
۲۰	چند شبہات اوران کاازالہ	۵۲
۲۱	شرمندگی	۵۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المراجع والمصادر

م	الكتاب	مصنف	وفات	مطبعة
١	القرآن الكريم	تنزيل من رب العلمين		
٢	الأصول الثلاثة	محمد بن عبدالوهاب	١٢٠٦	الرياض
٣	الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر	محمد بن عبد الوهاب	١٢٠٦	الرياض
٤	اريد ان اتوب ولكن	محمد صالح المنجد		الرياض
٥	الدعوة الإسلامية	إبن باز رحمه الله	١٤٢١	الرياض
٦	الدعوة إلى الله	محمد التويجري		القصيم
٧	اردو نيوز	مدير / مختار الفال		جدة
٨	العدالة الإجتماعية	سيد محمد قطب		
٩	إقتضاء الصراط المستقيم	إبن تيمية تحقيق د/ناصر العقل	٧٢٨	الرياض
١٠	إعلام الموقعين	لابن القيم	٧٥١	بيروت
١١	الموطا	مالك بن انس	١٦٩	دار النفائس
١٢	تفسير ابن كثير	لابن كثير	٧٧٤	بيروت
١٣	ترجمه قرآن	محمد بن ابراهيم جونا كرهي	١٣٦٠	مجمع الملك فهد
١٤	حتى لاتغرق السفينة	سلمان بن فهد العودة		الرياض
١٥	خلافت وملوكيت	سيد ابوالأعلى مودودي	١٩٧٦	دهلي

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

م	الكتاب	مصنف	وفات	مطبعة
١٦	خلافت وملوكيت كي تاريخي وشرعي حيثيت	صلاح الدين يوسف		لاهور
١٧	سنن إبن ماحة	محمد بن يزيد	٢٧٣	احياء التراث
١٨	سنن ابي داود	سليمتن الأشعث	٢٧٥	داراحياءالسنة
١٩	سنن الترمذي	ابوعيسى الترمذي	٢٧٩	بيروت
٢٠	سنن النسائي	احمد بن شعيب	٣٠٣	داراحياء التراث
٢١	صحيح البخاري	محمد بن اسماعيل	٢٥٦	بيروت
٢٢	صحيح مسلم	مسلم بن حجاج	٢٦١	بيروت
٢٣	مطاعن سيد قطب	د/ربيع بن هادي		المدينةالمنورة
٢٤	مسند احمد	احمد بن حنبل	٢٤١	الرياض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھویں صدی ہجری کے مجدد، امام، علامہ، شیخ الاسلام احمد ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی نادر الوجود تصنیف

الفرقان بين أولياء الرحمن و أولياء الشيطان

کا اردو ترجمہ

اولیاء حق وباطل

اپنے موضوع پر منفرد اور اچھوتی تصنیف، جسمیں سچے اور جھوٹے اولیاء کی پہچان قرآنی آیات واحادیث صحیحہ سے بیان کی گئی ہے، جس میں اولیاء اللہ کی صفات، لو لیاء اللہ کی تعریف، اولیاء اللہ کے درجے، ان کے طبقے، صوفی کی وجہ تسمیہ، لفظ فقر کی تحقیق، اولیاء اللہ معصوم نہیں ہو سکتے، کراماتِ صحابہ و تابعین، کراماتِ اولیاء و شیطانی شعبدوں میں فرق، معجزہ اور کرامت، خوارق، انسانوں کے ساتھ جنوں کے حالات، نبی کریم ﷺ کی جنوں سے ملاقات، جنوں کو قبضے میں کرنا، ولی بننے کے شرائط، کیا اولیاء اللہ کا کوئی خاص لباس ہے؟ رسالتِ محمدی ﷺ کی جامعیت، نیز ان کے علاوہ دیگر اہم موضوعات پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے،

دنیا بھر کی مختلف لائبریریوں میں موجود چھ (۶) قلمی نسخوں (مخطوطوں) سے پہلی بار اسکی جامع تحقیق منظر عام پر آئی ہے، کتاب میں وارد ہر آیت، حدیث واثر کی تحقیق و تخریج کی گئی ہے، کتاب کی افادیت مسلم ہے، اسی واسطے اس کا اردو ترجمہ حاضر خدمت ہے، اس کتاب کی تحقیق پر محقق کو جامعۃ الامام ریاض سے پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے،

قلمی مخطوطات کا فوٹو بھی نمونہ کے لئے شامل کیا گیا ہے، سائز ۱۷×۲۴ س م صفحات ۴۰۰ چار سو

، عنقریب منظر عام پر آرہی ہے،

تحقیق، تخریج و تعلیق ________ ڈاکٹر عبدالرحمن بن عبدالکریم الیحیی

اختصار تخریج و اردو ترجمہ ________ انصار زبیر محمدی

مراجعہ ________ مولانا عبدالمجید اصلاحی

زیر نگرانی ڈاکٹر فضل الرحمن ...

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھویں صدی ہجری کے مجدد، امام، علامہ، شیخ الاسلام احمد ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی نادر الوجود تصنیف

الفرقان بین أولیاء الرحمن و أولیاء الشیطان

کا اردو ترجمہ

اولیاء حق وباطل

اپنے موضوع پر منفرد اور اچھوتی تصنیف، جسمیں سچے اور جھوٹے اولیاء کی پہچان قرآنی آیات واحادیث صحیحہ سے بیان کی گئی ہے، جس میں اولیاء اللہ کی صفات، لولیاء اللہ کی تعریف، اولیاء اللہ کے درجے، ان کے طبقے، صوفی کی وجہ تسمیہ، لفظ فقر کی تحقیق، اولیاء اللہ معصوم نہیں ہو سکتے، کراماتِ صحابہ و تابعین، کراماتِ اولیاء و شیطانی شعبدوں میں فرق، معجزہ اور کرامت، خوارق، انسانوں کے ساتھ جنوں کے حالات، نبی کریم ﷺ کی جنوں سے ملاقات، جنوں کو قبضے میں کرنا، ولی بننے کے شرائط، کیااولیاء اللہ کا کوئی خاص لباس ہے؟ رسالتِ محمدی ﷺ کی جامعیت، نیز ان کے علاوہ دیگر اہم موضوعات پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے،

دنیابھر کی مختلف لائبریریوں میں موجود چھ (۶) قلمی نسخوں (مخطوطوں) سے پہلی بار اسکی جامع تحقیق منظر عام پر آئی ہے، کتاب میں وارد ہر ہر آیت، حدیث واثر کی تحقیق و تخریج کی گئی ہے، کتاب کی افادیت مسلم ہے، اسی واسطے اس کا اردو ترجمہ حاضر خدمت ہے، اس کتاب کی تحقیق پر محقق کو جامعۃ الامام ریاض سے پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے،

قلمی مخطوطات کا فوٹو بھی نمونہ کے لئے شامل کیا گیا ہے، سائز ۱۷×۲۴ س م صفحات ۴۰۰ چار سو، عنقریب منظر عام پر آرہی ہے،

تحقیق، تخریج و تعلیق ________________ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبدالکریم الیحیی

اختصار تخریج واردو ترجمہ ________________ انصار زبیر محمدی

مراجعہ ________________ مولانا عبدالمجید اصلاحی

زیر نگرانی ________________ ڈاکٹر فضل الرحمٰن مدنی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتب للمولف

۱ بسم اللہ کے فضائل واحکام — تالیف — طبع ثالث

۲ اسلام میں قبروں کی حیثیت — // — طبع ثانی

۳ سترہ کے احکام ومسائل — // — طبع اولی

۴ بچوں کی تربیت کیسے ؟ — // — طبع ثانی

۵ جنتی عورت ؟ — // — طبع ثانی

۶ میت کی طرف سے قربانی کا جواز — // — طبع اول

۷ سفینہ ڈوب نہ جائے هذا الکتاب — // — طبع ثانی

۸ دعوت الی اللہ تالیف : محمد بن ابراہیم التویجری — طبع اول
ترجمہ : انصار زبیر محمدی

۹ سگریٹ نوشی سے توبہ تالیف : محمد بن ابراہیم الحریقی — طبع ثانی
ترجمہ : انصار زبیر محمدی

۱۰ شبِ برات میں جشن منانے کا حکم ؟ تالیف : علامہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ — طبع اول
ترجمہ : انصار زبیر محمدی

۱۱ روزہ کے احکام ومسائل (پمفلیٹ) تالیف : للعلامۃ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ — مطبوع
ترجمہ : انصار زبیر محمدی

۱۲ اولیاء حق وباطل اردو ترجمہ :
الفرقان بین اولیاء الرحمن و اولیاء الشیطان تالیف : شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ — تحت الطبع
تحقیق د/ عبدالرحمن بن عبدالکریم الیحی ترجمہ : انصار زبیر محمدی

۱۳ جادو ۔ اس کا حکم ۔ اسکے خطرات اور بچاؤ کے طریقے تالیف : غازی عزیر — تحت الطبع
ترجمہ انصار زبیر محمدی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محتويات الكتـــــــاب

م الموضوع	الصفحـــــــة
١- كلمة الإعداد	٣
٢- معنى المعروف والمنكرلغة واصطلاحا	٧
٣- الميزان الذي يعرف به المعروف والمنكر	٨
٤-الأمربالمعروف والنهي عن المنكر حاجةبشرية	١٤
٥-لايخلو مجتمع من منكر	١٦
٦-من خصائص الأمة الإسلامية	٢٠
٧-العقوبات والمحن المترتبة على ترك المعاصي	٢٤
٨- نزول العذاب الإلهي	٢٧
٩-الإختلاف والتناحر	٣٦
١٠- تسليط الأعداء	٣٧
١١- عدم إجابةالدعاء	٣٧
١٢- أزمة الأقتصادية	٣٨
١٣- حكم الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر	٣٩
١٤- مراتب الإنكار	٤٠
١٥- وسائل الدعوة	٤٢
١٦- الهاتف	٤٢

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٧- الكتب	٤٣
١٨- الرسائل الشخصية	٤٤
١٩-مقاطعة صاحب المنكر	٤٤
٢٠- قصص من سلفنا الصالح	٤٥
٢١- انترنيت	٤٦
٢٢- الشيخ إبن بازرحمه الله ورقمه على الإنترنيت	٤٧
٢٣-آدابها	٤٧
٢٤- تعلم الأصول الثلاثة	٢٣
٢٥- الرفق والحلم	٤٨
٢٦- الصبر	٤٩
٢٧- العدل	٥٠
٢٨- ردعلى بعض الشبهات	٥٢
٢٩-الندم	٥٠
٣٠- خلاصة البحث	٥٤
٣١- فهرس الكتاب	٥٦

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأمر بالمعروف و النهي عن المنكر

وواجبات الأمة الإسلامية في العصر الحاضر

باللغة الأردية

اعداد

انصار بن زبير المحمدي

المملكة العربية السعودية

مكتب توعية الجاليات بمحافظة الشماسية

ص ب (١١) القصيم- هاتف وفاكس ٠٦٣٤٠١٩١١

إشراف وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

9 4

الإصدار السابع

الأمر بالمعروف و النهي عن المنكر

وواجبات الأمة الإسلامية في العصر الحاضر

باللغة الأردية

إعداد
أنصار بن زبير المحمدي

مكتب توعية الجاليات بمحافظة الشماسية
ص ب - ١١ - القصيم . هاتف وفاكس - ٣٢٤٠١٩١١ -
بإشراف وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد